678

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 28۔ مئی 2014

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ امداد باہمی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

"تعلیم پر عام بحث"

680

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

بدھ، 28- مئی 2014

(یوم الاربعاء، 28- رجب المرجب 1435ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 10 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِO

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ
وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾
كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ﴿۶﴾ اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى
رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبۡدًا اِذَا
صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰى ؕ﴿۱۲﴾
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾

سورة العَلق آیات 1 تا 13

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا (1) جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا (2) پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے (3) جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (4) اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا (5) مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے (6) جب کہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے (7) کچھ شک نہیں کہ (اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (8) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے (9) (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے (10) بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو (11) یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) (12) اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) (13)

وماعلینا الاالبلاغO

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبیؐ سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے
فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی غم کی دھوپ کڑی تو کیا
ہم پر ان کے کرم کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
جس کے فیض سے بنجر سینوں نے شادابی پائی ہے
موج میں وہ رحمت کا دریا کل بھی تھا اور آج بھی ہے
لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبیؐ سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سوالات

(محکمہ امداد باہمی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ وقفہ سوالات کے بعد آپ کی بات سنوں گا۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! آپ میری بات تو سن لیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں! آپ کی یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔I am sorry for that. تمام پارلیمانی پارٹیوں کے جتنے صاحبان ہیں انہوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ وقفہ سوالات کے دوران پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ امداد باہمی کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ میں سٹینڈنگ کمیٹی برائے کوآپریٹو کا چیئرمین ہوں اور میرے اس سے متعلقہ دو تین سوالات ہیں، میں چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب اور محکمہ کوآپریٹو کے متعلقہ لوگ یہاں موجود رہیں۔ میں نے صرف اتنی request کرنی تھی کیونکہ میرا issue انتہائی اہم ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ وہ آپ کی بات سن رہے ہیں، میرے خیال میں اتنا ہی کافی ہے اور جس طرح معزز ممبر فرما رہے ہیں وہ ان کی بات سن کر ہی جائیں گے۔ پہلا سوال میاں نصیر احمد صاحب کی طرف سے ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! سوال نمبر 107 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں شرح سود پر زرعی قرضے جاری کرنے کی تفصیلات

*107: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں پراونشل کوآپریٹو بنک کی کل کتنی برانچیں ہیں اور بنک زرعی قرضے کس شرح سود پر جاری کرتا ہے؟

(ب) کیا پراونشل کوآپریٹو بنک شرح سود میں کمی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی کل 151 برانچیں ہیں۔ بنک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر مختلف سکیموں کے تحت 15.80 فیصد سالانہ سے 20 فیصد سالانہ شرح mark up پر قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	قسم قرضہ	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	16 فیصد
2	لائیوسٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	15.80 فیصد
3	لائیوسٹاک پراجیکٹ فنانس	18 فیصد
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	18 فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	20 فیصد
6	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس ARF	18 فیصد
7	فصلی پیداواری قرضہ	18 فیصد
8	قرضہ بالعوض DSC/SSC	16 فیصد
9	قرضہ بالعوض TDR	شرح منافع TDR+2 فیصد

(ب) سٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے 8۔ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل بنک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے لہذا بنک عوام الناس سے اکٹھے کئے گئے ڈیپازٹ میں سے قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ بنک نے ڈیپازٹ پر منافع کی ادائیگی بھی کرنی ہوتی ہے اور اپنے انتظامی اخراجات بھی پورے کرنے ہوتے ہیں نیز کاروبار کو وسعت دینے کے لئے اور زرعی شعبہ سے منسلک چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے بنک شرح mark up میں کمی کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ وافر مقدار میں حکومت یا سٹیٹ بنک کی طرف سے فنڈز دستیاب ہو جائیں ان امور کو سامنے رکھ کر بنک نے شرح mark up کا تعین 15.80 فیصد تا 20 فیصد سالانہ کیا ہے جس میں فی الحال مزید کمی کی گنجائش نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک جس کا بنیادی تصور یہی ہے کہ امداد باہمی کے طور پر چلایا جائے۔ اس کا مقصد کسانوں کو facilitate کرنا ہے لیکن یہاں جو جواب دیا گیا ہے اس کے مطابق اس کی 151 برانچیں ہیں اور بنک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر مختلف سکیموں کے تحت 15.8 یعنی 16 فیصد سے لے کر 20 فیصد سالانہ mark up پر قرضہ جاری کرتا ہے۔ یہ جو 16 سے لے کر 20 فیصد تک mark up ہے یہ تو کمرشل بنکنگ کے ریٹس ہیں مثلاً اس میں طلائی زیور کے عوض ایک کسان جس نے ایک ایکڑ کے لئے قرضہ لینا ہے اس پر 20 فیصد mark up لگایا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس بنک نے بھی کمرشل بنکنگ کی طرح چلنا ہے، اگر یہ بھی وہی charge کریں گے تو ان میں اور کمرشل بنکوں کے درمیان فرق کہاں پر ہے؟ باقی بنک طلائی زیورات پر ساڑھے اٹھارہ انیس فیصد charge کر رہے ہیں لیکن ہمارا پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک 20 فیصد charge کر رہا ہے تو فرق کہاں ہے اور لوگوں کو facilitate کہاں کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جواب دیجئے گا اور دوسرے ضمنی سوال کے لئے تیار رہئے گا۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): شکریہ۔ جناب سپیکر! اب ہمارے بنک نے شرح سود 20 فیصد سے کم کر کے 16 فیصد کر دی ہے۔

جناب سپیکر: جی؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اب ہمارے بنک نے شرح سود 20 فیصد سے کم کر کے 16 فیصد کر دی ہے۔

جناب سپیکر: 16 فیصد کر دی ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جی، میں up to date بتا رہا ہوں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! 16 فیصد کس نے کیا ہے؟ مجھے یہ شرح بتائی گئی ہے کہ 16 سے لے کر 20 فیصد ہے۔ مثلاً اس میں قرضہ جات کی تفصیل ہے کہ فصلی پیداوار پر 18 فیصد، طلائی زیورات پر 20 فیصد ہے، میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کسان کو کس چیز پر 16 فیصد دیا گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! یہ فصلی قرضہ جات برائے ربیع و خریف 16 فیصد، لائیو سٹاک بھیڑ بکری اور مویشی فارمنگ 15.80 فیصد، لائیو سٹاک پراجیکٹ فنانس 18 فیصد۔۔۔

جناب سپیکر: وہ تو لکھا ہوا ہے اور سب پڑھ رہے ہیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں نے عرض کر دیا ہے کہ اب ہم نے amendment کر کے سب کا 15 سے 16 فیصد mark up کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کی یہ بات ریکارڈ پر آچکی ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہوا تو پھر آپ محکمے کا کیا کریں گے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں up to date اور موجودہ بات کر رہا ہوں کہ ہم نے 15 سے 16 فیصد mark up کر دیا ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: آپ گزارش نہ کریں بلکہ ضمنی سوال کریں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ mark up کس date کو announce ہوا ہے یعنی یہ کل ہوا، ہفتہ پہلے ہوا یا مہینہ پہلے ہوا، یہ فیصلہ کب ہوا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! بتائیں کہ آپ نے یہ آرڈر کب کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! 30-06-2007 کو یہ آرڈر کیا تھا۔

جناب سپیکر: 30-06-2007 کو آرڈر کیا تھا؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جی، 30-06-2007 کو آرڈر کیا تھا۔ اب 2014 ہے اور اب ہم نے 16 فیصد mark up کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: بھائی وہی پوچھ رہے ہیں کہ آپ نے 16 فیصد mark up کب سے کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہم نے اب up to date کیا ہے۔

جناب سپیکر: اب میں کیا کروں؟ What I should do to understand?

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ خود جواب دیا کریں، آپ بہتر جواب دے سکتے ہیں۔ ماشاء اللہ آپ اس اسمبلی کے بڑے باخبر اور بہتر سپیکر ہیں اس لئے آپ خود ہی جواب دیا کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: اب ادھر سے ضمنی سوال آگیا ہے۔ منسٹر صاحب! آپ نے یہ 16 فیصد 2007 سے کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ اس کا موجودہ status یہی ہے کہ ہم نے اس کا 16 فیصد mark up کر دیا ہے۔ جواب آنے تک یہ 20 فیصد mark up تھا لیکن جواب آنے کے بعد ہم نے 16 فیصد mark up کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: جس دن سے جواب دیا ہے اس دن سے اب یہ 16 فیصد mark up ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جی، بالکل۔

جناب سپیکر: سب پر؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! مختلف قسم کے قرضے---

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر!---

جناب سپیکر: منسٹر صاحب کو بولنے دیں۔ please have your seat

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! یہ نمبر شمار ہیں، قسم قرضہ، فصلی قرضہ جات پر 16 فیصد mark up ہے۔ جب ہم نے اس سوال کا جواب دیا تھا تو اس وقت 20 فیصد mark up تھا لیکن ستمبر 2013 میں ہم نے اسے 16 فیصد کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے ستمبر 2013 سے فصلات کے علاوہ باقی تمام پر کر دیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ان کی مختلف اقسام ہیں۔

جناب سپیکر: مختلف نہیں۔ مجھے solid قسم کی بات بتائیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کاشتکار کے لئے mark up کی شرح 16 فیصد ہے۔

جناب سپیکر: کاشتکار کے لئے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کاشتکار کے لئے ربیع اور خریف کے قرضہ جات پر 16 فیصد ہے۔

جناب سپیکر: بھیڑ بکریاں اور لائیو سٹاک کے پراجیکٹس پر؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ان پر بھی 16 فیصد mark up کی شرح ہے۔

جناب سپیکر: فصل پیداواری قرضہ اب 18 فیصد کی بجائے 16 فیصد ہو گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اب 16 فیصد ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! میں ان کے بعد آپ کو ٹائم دوں گا۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! یقیناً وزیر صاحب بڑی محنت کر رہے ہیں لیکن میرے خیال میں ڈیپارٹمنٹ کی اس سے بڑی نااہلی اور کوئی نہیں ہو سکتی کہ آٹھ مہینے پہلے ایک فیصلہ ہوا ہے اور جب یہ جواب اسمبلی میں آنا تھا تو ڈیپارٹمنٹ نے اسے پڑھنے کی بھی effort نہیں کی اور آج اسی طرح منسٹر صاحب کو فائل دے دی ہے کہ وہاں جا کر جواب دے دیں اس لئے منسٹر صاحب بوجہ مجبوری اس طرح جواب پڑھ رہے ہیں۔ میرے خیال میں منسٹر صاحب کو اپنے ڈیپارٹمنٹ کے بارے میں سختی سے action لینا چاہئے کہ ستمبر 2013 میں ایک فیصلہ ہوا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے آپ کو latest position بتا دی ہے۔ اس کا جواب 8۔ جولائی کو آیا تھا۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! 8۔ جولائی کو جواب آیا ہے لیکن آٹھ مہینے پہلے ہی طے ہو گیا تھا کہ mark up کی شرح 20 فیصد نہیں ہے، تو محکمے نے ہفتہ یا تین دن پہلے معزز ایوان کو کیوں نہیں بتایا۔

جناب سپیکر: بھائی! اب انہوں نے آپ کو اس کی latest position بتا دی ہے۔ انہوں نے پہلے جواب دے دیا تھا لیکن اب انہوں نے latest position بھی بتا دی ہے۔

میاں نصیر احمد: ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔۔۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں اس پر ایک ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! میں نے ادھر سے ایک ضمنی سوال لینا ہے آپ اگلے سوال پر ضمنی سوال کر لینا۔ آپ اگلے سوال پر ضمنی سوال کی تیاری کریں لیکن اس پر نہیں ہو گا۔ جی، ڈاکٹر صاحب! اس پر آخری ضمنی سوال ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: شکریہ۔ جناب سپیکر! آئین پاکستان کا سیکشن (2(a یہ کہتا ہے کہ اس ملک کے اندر حاکمیت اللہ کی ہے، قرآن یہ کہتا ہے کہ سود حرام ہے، وفاقی شرعی عدالت کے full bench کا فیصلہ ہے کہ سود حرام ہے تو گورنمنٹ کو اپنے تمام معاملات غیر سودی کر لینے چاہئیں۔

جناب سپیکر: وہ سود نہیں بلکہ mark up کہہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتاہوں کہ قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق "فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ" اللہ نے یہ بات فرمائی ہے کہ---

جناب سپیکر: شاہ صاحب! انہوں نے شرح mark up لکھا ہوا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: اللہ نے یہ بات فرمائی ہے کہ میری اور میرے رسولؐ کی اس کے خلاف جنگ ہے جو سودی کام کرتا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس محکمے میں جو بنک ہیں یہ قرضوں کو غیر سودی کرنے کے لئے تیار ہیں؟

جناب سپیکر: کیا کرنے کے لئے تیار ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: قرضوں کو غیر سودی کرنے کے لئے تیار ہیں؟

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! انہوں نے شرح mark up لکھا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ شراب ایک ہی ہے، بوتل دوسری لکھی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ بوتل میں پانی بھی ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! وزیر صاحب بتادیں کہ کیا وہ اس نظام کو غیر سودی کرنے کے لئے تیار ہیں یا نہیں؟

جناب سپیکر: یہ تو آپ نے کرنا ہے، انہوں نے نہیں کرنا۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! فیڈرل گورنمنٹ کوشش کر رہی ہے۔ معزز ممبر fresh question دے دیں تو انشاء اللہ اسے دیکھا جائے گا اور اس پر کام بھی کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: Fresh question کس طرح؟ کوئی legislation دیں۔ Let him prove

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہم اسلامی قوانین کی طرف جا رہے ہیں، انشاء اللہ یہ سودی نظام ختم ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ Proceed further now اگلا سوال بھی میاں نصیر احمد صاحب کا ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! سوال نمبر 109 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور: پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*109: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ بنک کی ضلع لاہور کی برانچوں سے کن مقاصد کے لئے قرضوں کا اجراء کیا جاتا ہے؟

(ج) ان قرضوں کی فراہمی کس شرح سود پر کی جاتی ہے؟

(د) موجودہ حکومت کے قیام کے بعد کتنا قرضہ جاری کیا گیا نیز یہ قرض کتنی مدت کے لئے جاری کیا جاتا ہے؟

(ہ) قرض دہندگان ڈیفالٹر کن وجوہات کی بناء پر ہوتے ہیں اور ان سے نمٹنے کا طریق کار کیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی ایک برانچ کام کر رہی ہے۔

(ب) بنک ہذا کی ضلع لاہور کی برانچ سے جن مقاصد کے لئے قرضہ جات کا اجراء کیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	قسم قرضہ	مقاصد قرضہ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	یہ قرضہ جات برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ جاری کئے جاتے ہیں۔
2	لائیو سٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	برائے خرید بھیڑ بکریاں، گائے بھینس وغیرہ
3	لائیو سٹاک پراجیکٹ فنانس	برائے خرید گائے، بھینس دودھیلے جانور و مال مویشی وغیرہ
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	برائے خرید ٹریکٹر و زرعی آلات وغیرہ
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	برائے کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر، سکول کینٹین، بیکری، کڑھائی سلائی سنٹر وغیرہ
7	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس ARF	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ

8	فصلی پیداواری قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ / سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
10	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت رسید)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
11	صنعتی قرضہ جات	برائے فروغ چھوٹی صنعت

(ج) ان قرضوں کی فراہمی جس شرح سود پر کی جاتی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	قسم قرضہ	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	16فیصد
2	لائیوسٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	15.80فیصد
3	لائیوسٹاک پراجیکٹ فنانس	18فیصد
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	18فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	20فیصد
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	16فیصد
7	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس ARF	18فیصد
8	فصلی پیداواری قرضہ	18فیصد
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC	16فیصد
10	قرضہ بالعوض TDR	شرح منافع TDR+2فیصد
11	صنعتی قرضہ جات	16فیصد

(د) موجودہ حکومت کے قیام کے بعد ضلع لاہور میں واقع پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی برانچ کے ذریعے مبلغ -/91,77,800روپے کے قرضہ جات جاری کئے گئے یہ قرضہ جات مورخہ 2013-06-06تا تاریخ جواب مورخہ 2013-06-27تک جاری کئے گئے ہیں جن کی مدت چھ ماہ تک ایک سال ہے۔

(ہ) قرض دہندگان درج ذیل وجوہات کی بناء پر ڈیفالٹر ہوتے ہیں۔

1۔ پچھلے چند سالوں / عرصہ سے بڑھتی ہوئی مہنگائی، ملک کی معاشی صورت حال اور بجلی کی لوڈشیڈنگ نے زراعت پر برا اثر ڈالا ہے جس کی وجہ سے چھوٹے کاشتکار قرضہ بروقت ادا نہیں کرتے اور نادہندہ ہو جاتے ہیں۔

2۔ قدرتی آفات اور موسمی تغیرات کے نقصانات بھی نادہندگی کی ایک وجہ ہیں۔

3۔ فصل کی قیمت کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے کاشتکار اس قابل نہیں ہوتا کہ قرض کی ادائیگی مقررہ میعاد میں کر سکے جس کی وجہ سے وہ نادہندہ ہو جاتا ہے۔

4۔ بعض اوقات فصل کی بازاری قیمت کم ہونے کی وجہ سے بھی کاشتکار بروقت قرضہ ادا نہیں کرپاتے۔

ڈیفالٹر سے نمٹنے کا طریق کار۔

جب کوئی قرض دار ڈیفالٹر ہو جاتا ہے تو کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت اس کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے یہ کیس محکمہ امداد باہمی کی عدالتوں میں دائر کئے جاتے ہیں جہاں فیصلہ کے بعد ڈگری کا اجراء ہوتا ہے اور بعدازاں رہن شدہ جائیداد کو نیلام کرکے وصولی کی جاتی ہے۔ عملہ بنک اور کوآپریٹو سٹاف قرضوں کی وصولی کے لئے کوشش کر رہا ہے اور ان نادہندگان سے جلد وصولی متوقع ہے۔

غیر فعال شدہ قرضہ کو جلد وصول کرنے کے لئے بنک ہذا نے مندرجہ ذیل سکیم ہائے بھی متعارف کروائی ہیں تاکہ پھنسے ہوئے قرضہ جات کو وصول کرکے ان سے بنک کی ترقی کے کاموں میں سرمایہ کاری کی جائے۔

1۔ ریسٹرکچرنگ اور ریشیڈولنگ پالیسی

2۔ ریکوری پیکجز وغیرہ

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ کو اس سوال کا جواب پسند آیا ہے؟

میاں نصیر احمد: جی بہت اچھی پرنٹنگ ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: ضمنی سوال کریں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! ضلع لاہور میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی ایک ہی برانچ کا بتایا گیا ہے۔ ایک کروڑ سے زیادہ آبادی کا یہ شہر ہے اور اس میں یقیناً جن مندرجات میں یہ قرضے دیتے ہیں جیسے قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات اور باقی بھی ہیں چونکہ لاہور میں بڑے پیمانے پر لائیو سٹاک کا کام چل رہا ہے زراعت بھی چل رہی ہے تو اس ایک کروڑ کی آبادی کے شہر میں صرف ایک برانچ ہونے کی کوئی خاص وجوہات ہیں؟

جناب سپیکر: میرے خیال میں یہ بھی ہیڈ آفس ہے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! یہ بات درست ہے کہ لاہور میں صرف ایک برانچ ہے لیکن چونکہ یہ اربن ایریا ہے اور ہم نے اس میں مختلف قسم کے قرضہ جات جاری کئے ہیں۔ ہم نے 23-05-2014 تک 38 کروڑ 72 لاکھ 20 ہزار روپے کے قرضہ جات جاری کئے ہیں۔

جناب سپیکر: کتنے کروڑ؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! 38 کروڑ 72 لاکھ روپے کے قرضہ جات جاری کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! آپ جواب دیں۔

جناب سپیکر: میں کیا جواب دوں، جواب تو منسٹر صاحب نے دینا ہے، میں کیوں دوں؟ انہوں نے جواب دے دیا ہے کہ اس وقت تک 38 کروڑ 72 لاکھ روپے مالیت کے قرضہ جات جاری کئے گئے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! جواب لینا تو آپ کی ذمہ داری ہے۔

جناب سپیکر: جواب تو انہوں نے دے دیا ہے۔ انہوں نے کہہ دیا ہے کہ 38 کروڑ 72 لاکھ روپے مالیت کے قرضہ جات جاری کئے گئے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! جواب میں لکھا ہوا ہے کہ "شرح مارک اپ 15.80 فیصد سے لے کر 20 فیصد سالانہ ہے۔" کیا مارک اپ کی شرح ایک جیسی نہیں ہوتی، کیا یہ vary کرتی رہتی ہے؟

جناب سپیکر: انہوں نے مارک اپ کی شرح 16 فیصد کر دی ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! آپ نے منسٹر صاحب سے جواب لینا ہے یا خود دینا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب نے ایوان کو بتانا ہے، انہوں نے بتا دیا ہے اور ایوان نے ان کا جواب سُن لیا ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! جواب کے جز (ب) میں لکھا ہوا ہے کہ "مارک اپ کی شرح 15.80 فیصد سے لے کر 20 فیصد سالانہ ہے۔" کیا اس میں فرق آ سکتا ہے؟ میں نے تو آج تک نہیں سنا کہ مارک اپ کی شرح میں فرق ہو۔ فیصد کی شرح ہمیشہ ایک ہی ہوتی ہے اور پراونشل کوآپریٹو بنک کے تحت وہی چیزیں آتی ہیں جو کہ زراعت سے متعلقہ ہوں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ میاں نصیر احمد کو ضمنی سوال کرنے دیں۔

میاں محمد نصیر: جناب سپیکر! میں نے یہ گزارش کی تھی کہ ایک کروڑ آبادی کے شہر میں صرف ایک ہی برانچ کیوں ہے؟ اس کے جواب میں منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ چونکہ یہ اربن علاقہ ہے اس لئے زیادہ برانچیں نہیں ہیں۔ لاہور کی 54 فیصد زمین پر آج بھی کاشتکاری ہو رہی ہے۔ چلیں، ان کی اربن علاقے

والی بات کو مان لیا۔اب جواب کے نمبر 6 میں لکھا ہوا ہے کہ "قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات اور آگے مقاصد قرضہ میں دیا گیا ہے کہ برائے کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر، سکول کنٹین، بیکری، کڑھائی سلائی سنٹر وغیرہ"

اس میں یہ تو mention نہیں کہ یہ کام اربن ایریا میں نہیں ہو سکتے اور صرف رورل ایریا میں ہو سکتے ہیں۔اگر ان قرضہ جات کی بنیاد صرف زراعت ہے تو پھر کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر کو کیوں mention کیا گیا ہے؟اب بیوٹی پارلر کے لئے یہ شرط تو نہیں رکھی گئی کہ وہ دیہات یا لاہور شہر میں کھولے جائیں گے۔ میرا خیال ہے کہ چونکہ یہ urban based activities ہیں اس کے لئے لاہور شہر میں کوآپریٹو بنک کی زیادہ برانچیں ہونی چاہئیں۔ میرا ان سے پھر وہی سوال ہے کہ شہر لاہور کے اندر ایک کروڑ کی آبادی کے لئے صرف ایک کوآپریٹو بنک کیوں ہے؟آگے کچھ سوالات کے جوابات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جہاں پر صرف اٹھارہ اٹھارہ لاکھ کی آبادی ہے وہاں آٹھ آٹھ برانچیں کام کر رہی ہیں جبکہ لاہور شہر میں صرف ایک برانچ ہیڈ آفس کے اندر ہے۔اگر اس کی کوئی خاص وجہ ہے تو منسٹر صاحب وضاحت فرمادیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ہمیں اس اربن ایریا کے لئے ایک بنک قائم کرنے کی اجازت دی ہے جو کہ اس وقت working order میں ہے۔اس کے علاوہ فیروزوالہ شاہدرہ میں بھی ہماری ایک برانچ ہے اور اگر ضرورت پڑی تو ہم لاہور میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی اجازت سے دوسری برانچ بھی کھول سکتے ہیں۔

جناب مہدی عباس خان: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کسانوں پر جو سود در سود لگا دیا جاتا ہے اس سے ان کی جان چھڑائی جائے۔

جناب سپیکر: وہ سود نہیں مارک اپ لگا رہے ہیں۔

جناب مہدی عباس خان: جناب سپیکر! ایک ہی بات ہے۔آپ مارک اپ کہہ لیں۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ کسانوں پر دس دس، بیس بیس سال پرانے قرضہ جات پر مارک اپ یا سود لگایا ہوا ہے۔ میں آپ کی وساطت سے حکومت پنجاب اور محکمہ امداد باہمی سے درخواست کروں گا کہ کسانوں کے پچھلے سود معاف کر دیئے جائیں۔صرف موجودہ قرضہ جات پر مارک اپ وصول کیا جائے۔اس سے کسان کی حالت بہتر ہو گی اور وہ آئے دن جیل کی ہوا نہیں کھائے گا۔دیہاتوں میں کسانوں کے لئے یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہمارے محکمہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر defaulter اصل زر جمع کروادیں تو ان کا مارک اپ معاف کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: مہدی عباس صاحب! آپ کو اس بات پر خوش ہونا چاہئے۔ منسٹر صاحب! اگر کوئی defaulter اپنے قرض کی اصل رقم جمع کرادے تو کیا اس کا مارک اپ واقعی معاف ہو جائے گا اور اس میں کوئی ہیرا پھیری تو نہیں ہوگی؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جی، نہیں ہوگی۔ میں ایوان میں یقین دہانی کرا رہا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ ایوان میں بات ہوگئی ہے کہ اصل رقم جمع کرادیں تو مارک اپ ختم ہو جائے گا۔ بہت اچھی بات ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! جواب کے جز (ب) میں لکھا گیا ہے کہ "سٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے 8- ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے۔" میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کیوں منقطع کر دی گئی ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! معزز ممبر پہلے سوال کے بارے میں ضمنی سوال پوچھ رہے ہیں جو کہ گزر چکا ہے۔

جناب سپیکر: محترم! تشریف رکھیں۔ یہ سوال گزر چکا ہے اب اس پر بات نہیں ہو سکتی۔ اگلا سوال فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! On his behalf سوال نمبر 255 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب فیضان خالد ورک کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز سکیم میں پلاٹس کے سائز میں کٹ لگانے کی تفصیلات

*255: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے پہلے سے طے شدہ پلاٹس کے سائز میں کٹ لگا کر دس مرلے پلاٹ کو آٹھ اور بیس مرلے پلاٹ کو 16 مرلے کر دیا گیا ہے؟

(ب) مذکورہ کٹ کس اتھارٹی کے حکم پر کب اور کیوں لگائے گئے اور آج تک کٹ لگائے گئے پلاٹس کی تعداد و نمبروار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) اگر مذکورہ کٹ لگاتے وقت متعلقہ الاٹی سے اجازت لی گئی ہے تو تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا کسی پلاٹ کے سائز میں کٹ لگانے کے لئے کسی اتھارٹی کے پاس قانون میں یہ سہولت پہلے سے موجود ہے، اگر نہیں تو ایسا کرنے والے ذمہ داران کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) درست ہے۔ پلاٹوں کو کٹ لگانے کی مثالیں موجود ہیں۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ متعلقہ انتظامیہ کمیٹیوں نے اپنے اختیارات کا استعمال کیا اور انکوائری زیر دفعہ 43 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی روشنی میں ذمہ داران افراد کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 50-A کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ 1925 زیر عمل ہے۔

(ج) کسی اتھارٹی سے اجازت نہ لی گئی بلکہ متعلقہ انتظامیہ کمیٹیوں نے اپنے اختیارات کا استعمال کیا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سوسائٹی کا نقشہ منظور شدہ نہ ہے۔

(د) نقشہ میں ترمیم کا اختیار سوسائٹی کے اجلاس عام کی منظوری کے بعد ایل ڈی اے یا متعلقہ اتھارٹی جس نے نقشہ پاس کیا ہو اس کو ہوتا ہے، موجودہ کیس میں نہ ہی تو نقشہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اور نہ ہی کوئی اجازت طلب کی گئی تاہم ذمہ داران کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 50-A کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 زیر عمل ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جواب کے جز (ب) میں لکھا گیا ہے کہ "کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی روشنی میں ذمہ داران افراد کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 50-A زیر عمل ہے۔"

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آج تک کتنے افراد کے خلاف کارروائی ہوئی ہے اور اس کی stage کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! یہ بات درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کا آج تک کوئی نقشہ منظور نہیں ہوا۔ اس وقت ذمہ داران کے خلاف زیر دفعہ 50-A

کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ 1925 کے تحت کارروائی زیر عمل ہے۔اس کی اگلی تاریخ پیشی 31۔ مئی 2014 ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! 10۔ جون 2013 کو یہ سوال دیا گیا اور اب تقریباً ایک سال ہو چکا ہے تو پچھلے ایک سال میں اس بابت اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے؟ جواب میں یہ تو لکھا ہوا ہے کہ کارروائی ہو رہی ہے لیکن مجھے specific بتائیں کہ اس وقت کارروائی کس stage پر ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! بتائیں کہ کارروائی کس stage پر ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ذمہ داران کے خلاف نوٹس جاری ہو چکے ہیں۔ کچھ لوگ حاضر ہو چکے ہیں لیکن کچھ ابھی تک حاضر نہیں ہوئے۔ان کے خلاف محکمہ کارروائی کر رہا ہے۔اس کی اگلی سماعت 31-05-2014 کو ہوگی۔ میں معزز ممبر کو 31-05-2014 کے بعد ہی up to date صورتحال بتا سکوں گا۔یہ 31-05-2014 کے بعد میرے پاس تشریف لائیں میں ان کو مطمئن کر دوں گا۔

جناب سپیکر: چلیں، مہربانی۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے۔انہوں نے درخواست بھیجی ہے کہ وہ ملک سے باہر ہیں تو اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے۔اسے بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! حزب اختلاف کے سوالات بھی شامل کر لیا کریں۔

جناب سپیکر: میرے بھائی! سوالات میں شامل نہیں کرتا اس کا باقاعدہ ایک طریق کار طے ہے اور اسی کے مطابق سوالات شامل کئے جاتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! حزب اختلاف کے ممبران کے سوالات شامل نہیں کئے جاتے۔

جناب سپیکر: ایسا بالکل نہیں ہے۔اگر آپ کو مجھ پر اعتماد ہے تو پھر یقین کریں کہ میں نے کبھی ایسی ہدایت نہیں دی کہ فلاں کا سوال آنا چاہئے اور فلاں کا نہیں آنا چاہئے۔

You should be very careful about this and the Assembly staff should also be very careful about this.

میں واضح طور پر کہتا ہوں کہ کسی کے کہنے پر سوالات کو شامل کرنے کے حوالے سے بددیانتی نہ کی جائے اور اگر کوئی ایسا کرے گا تو پھر سزا سے نہیں بچ سکے گا۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ نے جو کچھ فرمایا ہم اس کو من وعن تسلیم کرتے ہیں۔ آپ بالکل صحیح فرما رہے ہیں لیکن یہاں صورتحال یہ ہے کہ حکومتی بنچوں سے تعلق رکھنے والے کچھ معزز ممبران کے ہی زیادہ تر سوالات آتے ہیں۔ ہم جو سوالات لکھ کر دیتے ہیں وہ آتے ہی نہیں جس کی وجہ سے ہماری دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔ اگر ہمارے سوالات شامل ہی نہ کئے جائیں تو پھر لکھ کر دینے کا فائدہ کیا ہے؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ہمارے سوالات تو شامل نہیں کئے جاتے البتہ ایک خط ضرور آ جاتا ہے کہ فلاں قاعدے کے مطابق آپ کا سوال نامنظور کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، جس تاریخ کو کوئی معزز ممبر سوال دے گا اُس تاریخ کی لسٹ میں اُس کا نام درج ہو جائے گا۔ اس میں بددیانتی کرنے والے کو میں نہیں بخشوں گا This I tell you and frankly speaking میری یہ بات سٹاف بھی سُن رہا ہے اور سارا ایوان بھی سُن رہا ہے تو میں اس میں یہ چیز قطعاً برداشت نہیں کروں گا۔ اگر مجھے کوئی شکایت ملی تو اُس پر پوری طرح ایکشن لیا جائے گا۔ اگلا سوال جناب فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا محترمہ صوبیہ انور ستی صاحبہ کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! سوال نمبر 1169 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1169: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) جہلم محکمہ امداد باہمی کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف)

1۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز جہلم

2۔ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹوز جہلم

3۔ انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز جہلم (بمقام ڈھوک جمعہ کچہری روڈ جہلم

4۔ دفتر انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز دینہ (بمقام قذافی ہوٹل منگلا روڈ دینہ)

5۔ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز سوہاوہ

6۔ انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز سوہاوہ (بالمقابل کوآپریٹو بنک سوہاوہ)

7۔ انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز ڈومیلی (بمقام شیخ اختر مارکیٹ بس سٹینڈ ڈومیلی)

8۔ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹوز پنڈدادن خان

9۔ اسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز پنڈدادن خان (بمقام ریلوے روڈ محلہ کوٹ کلاں)

10۔ دفتر انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز پنوال (بالمقابل جالپ فلنگ سٹیشن چک شادی)

(ب) بجٹ سال 12۔2011 رقم 134 لاکھ

بجٹ سال 13۔2012 رقم 163.60 لاکھ

(ج) کوئی گرانٹ جاری نہیں ہوئی۔

(د) خرچہ 12۔2011 رقم 128.86 لاکھ

خرچہ 13۔2012 رقم 159.01 لاکھ

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! اس سوال کے جواب کے جز (ب) میں جواب دیا گیا ہے کہ بجٹ سال 12-2011 میں رقم 134 لاکھ روپے اور بجٹ سال 13-2012 میں رقم 163.60 لاکھ روپے پھر آگے جز (ج) میں جواب دیا گیا ہے کہ کوئی گرانٹ جاری نہیں ہوئی۔ اُس کے بعد جز (د) میں خرچہ بتایا گیا ہے کہ اتنی رقم خرچ ہوئی ہے۔ مجھے اس جواب کی کوئی سمجھ نہیں آئی کہ ایک طرف تو انہوں نے جواب دیا ہے کہ اتنی رقم آئی اور اب آگے انہوں نے کہا ہے کہ کوئی گرانٹ جاری نہیں ہوئی اور پھر آگے خرچہ بھی بتایا گیا ہے تو وزیر موصوف مجھے اس سوال کے صحیح جواب کے بارے میں بتادیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! گرانٹ اور بجٹ میں فرق ہوتا ہے۔ ہمیں کوئی گرانٹ نہیں ملی۔ ہمیں بجٹ ملا ہے جس میں ملازمین کی تنخواہیں، بجلی کا بل، دفتر کا کرایہ، پٹرول اور گاڑیوں وغیرہ کے اخراجات ہوتے ہیں جبکہ ہمیں کوئی گرانٹ نہ دی گئی ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں نے تو گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے سوال کیا تھا تو مجھے اُسی کا جواب دینا چاہئے تھا؟

جناب سپیکر: انہیں کوئی گرانٹ نہیں ملی، ضروری اخراجات کے لئے صرف بجٹ ملا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! سوال نمبر 1170 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم: کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1170: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے تحت کوآپریٹو سوسائٹیز کتنی ہیں؟

(ب) مالی سال 12-2011 سے آج تک سوسائٹیز کو کتنا قرض دیا گیا؟

(ج) یہ قرض کس کس مقصد کے لئے فراہم کیا گیا؟

(د) یہ قرض کس شرح سود پر دیا گیا؟

(ہ) اس ضلع میں کون کون سی سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور ان کے ذمہ کتنا قرض ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے تحت 187 کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں۔

(ب) مالی سال 12-2011 سے مورخہ 19.09.2013 تک سوسائٹیز کو دیئے گئے قرض کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	فصل	قرضہ
1	ربیع 12-2011	8,513,800
2	خریف 2012	8,355,500
3	ربیع 13-2012	8,309,900
4	خریف 2013	8,115,200
	میزان	33,294,400

(ج) یہ قرض برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات، وغیرہ کے لئے فراہم کیا گیا۔

(د) یہ قرض 16 فیصد سالانہ شرح mark up پر دیا گیا۔

(ہ) اس ضلع میں 20 عدد سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور ان کے ذمہ کل رقم مبلغ ایک لاکھ 93 ہزار 50 روپے کا قرض ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! اس سوال کے جواب کے جز (ہ) میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ اس ضلع میں 20 عدد سوسائٹیز defaulter ہیں اور ان کے ذمہ کل رقم مبلغ ایک لاکھ 93 ہزار 50 روپے کا قرض ہے جس کی انہوں نے مجھے تفصیل دے دی ہے۔ وزیر موصوف مجھے بتادیں کہ جب کوئی سوسائٹی defaulter ہو جاتی ہے تو یہ کس طرح recovery کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہمارا بنک اور کوآپریٹو سوسائٹی کے ہمارے انسپکٹر بھی recovery کے لئے جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص defaulter ہو جائے تو ہم اُس کے خلاف اپنی AR/DR Courts میں کیس فائل کرتے ہیں اور وہاں سے فیصلہ لینے کے بعد اُس کی جائیداد کو قُرق کر کے نیلام کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال جناب ظہیر الدین خان علیزئی صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب ظہیر الدین خان علیزئی صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب جاوید اختر صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب جاوید اختر صاحب کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! On his behalf سوال نمبر 1345 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب جاوید اختر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کوآپریٹو بنک پنجاب کی جانب سے گھپلوں و کرپشن میں ملوث
افسران واہلکاران کے خلاف کی گئی کارروائی و دیگر تفصیلات

*1345: جناب جاوید اختر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کوآپریٹو بنک نے اسٹیٹ بنک سے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنا قرضہ لیا ہوا ہے اور اس نے کتنا قرضہ واپس کر دیا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے دوران واپس کیا گیا ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بنک مزید کون کون سے ایسے اقدامات اٹھا رہا ہے جس سے اسٹیٹ بنک کو جلد از جلد قرض واپس کیا جا سکے، اس سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ پانچ سال کے دوران کوآپریٹو بنک کے اعلیٰ حکام نے گھپلوں اور کرپشن میں ملوث کتنے افسران واہلکاران کو نوکری سے برخاست کیا اور ان سے کتنی رقم کی ریکوری کی گئی، ان کے نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران سٹیٹ بنک سے کوئی قرضہ نہیں لیا۔

(ب) ایضاً

(ج) گزشتہ پانچ سال کے دوران دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے 38 ملازمین کو گھپلوں اور کرپشن میں ملوث ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کیا گیا اور ان سے مبلغ ایک کروڑ 2 لاکھ 25 ہزار 145 روپے کی ریکوری کی گئی۔ ملوث ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اس سوال کے جواب کے جز (ج) کے اندر بتایا گیا ہے کہ 38 ملازمین کو گھپلوں اور کرپشن کے اندر پکڑا ہے، اُن پر different penalties لگائی ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کتنے ملازمین اور ہیں جن کے کیس ابھی تک pending ہیں، کب سے چل رہے ہیں اور کب تک اُن کیسوں کے اوپر فیصلہ ہوگا؟

جناب سپیکر: جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کل 38 ملازمین تھے جن میں سے ایک ملازم محمد امبر کا فیصلہ آنے کے بعد وہ بحال ہو گیا ہے اور باقی ملازمین کے کیس ابھی زیر سماعت ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ان کیسوں کو پہلے ہی دو سال ہو گئے ہیں تو یہ کیس کب تک pending رہیں گے یعنی کتنے سال اور لگ جائیں گے؟

جناب سپیکر: دیکھیں، ہر کام کا ایک procedure ہوتا ہے تو محکمہ یقیناً procedure adopt کر رہا ہو گا تو فیصلہ تو اُس کے بعد ہی ہوتا ہے۔ جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کسی کیس کا فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہے۔ عدالت جو فیصلہ کرے گی ہم اُسے obey کریں گے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ!

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! سوال نمبر 1768 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پراونشل کوآپریٹو بنک کی صوبہ میں اراضی و دیگر تفصیلات

*1768: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کوآپریٹو بنک کی صوبہ میں کل کتنی کتنی زرعی و کمرشل اراضی کہاں کہاں پر واقع ہے۔ مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی کتنی زرعی و کمرشل اراضی کس کس مقام پر ناجائز قابضین کے قبضہ میں کب سے ہے؟

(ج) ناجائز قابضین سے یہ اراضی واگزار کیوں نہیں کروائی جا رہی؟

(د) موجودہ ایم ڈی اور صدر نے اس بارے میں کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی صوبہ پنجاب میں واقع زرعی و کمرشل اراضی کی مکمل تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی صوبہ پنجاب میں واقع زرعی وکمرشل اراضی پر ناجائز قبضہ کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بنک کی زرعی وکمرشل اراضی جس پر ناجائز قابضین کا قبضہ ہے ان کے کیس عدالتوں میں چل رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) موجودہ ایم ڈی اور صدر صاحب بنک کی کمرشل / زرعی اراضی پر قبضہ والے کیسز جو کہ مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں ان کی پیروی مؤثر طریقے سے بنک کے مقرر کردہ وکلاء صاحبان کے ذریعے کروا رہے ہیں مزید برآں عدالت سے جاری ہونے والے فیصلہ تک مزید کارروائی نہیں کی جا سکتی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (الف) میں کوآپریٹو بنک کی زرعی اور کمرشل اراضی کی تفصیل دی گئی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ اراضی کن مقاصد کے لئے استعمال کی جا رہی ہے اور اس سے پچھلے دو سال کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہم نے تمام تر زرعی اور کمرشل اراضی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! میں نے یہ سوال کیا ہے کہ پچھلے دو سال کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر امداد باہمی!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کمرشل ایریا میں جو اراضی ہے اُس پر تو ہمارے بنک کی برانچیں اور دفاتر بنے ہوئے ہیں اور جو زرعی اراضی ہے اُن کے مختلف مقدمات زیر سماعت ہیں جن کا قبضہ ہمارے محکمہ کے پاس نہیں ہے۔ زرعی زمین پر قابضین سول کورٹ اور ہائی کورٹ میں بھی گئے ہوئے ہیں۔ زرعی اراضی کی آمدن ابھی تک ہمارے پاس نہیں ہے کیونکہ وہ معاملہ عدالتوں میں چل رہا ہے جونہی یہ معاملہ عدالتوں سے ہمارے پاس آ جائے گا تو پھر ہم اُس کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ عدالتوں میں یہ کیس کب سے چل رہے ہیں اور کیا محکمہ نیک نیتی سے ان کو pursue کرتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کیا محکمہ ان cases کو pursue کر رہا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! بالکل کر رہا ہے۔ ہمارے وکلاء ہیں اور ہر کیس میں ہر پیشی پر ہمارا وکیل جاتا ہے اور مکمل پیروی کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ میاں محمد رفیق صاحب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا ضمنی سوال نہایت اہم ہے۔ اس سوال کے جز (الف، ب اور ج) کے جواب میں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی طرح سے تقریباً ہر سوال میں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کیا اس میں کوئی پردہ پوشی مقصود ہے؟

جناب سپیکر: یہ وقت کی بچت کے لئے ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! یہ وقت کی بچت نہیں حقائق سے پردہ پوشی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یا تو ایک دن پہلے ایجنڈا پیش کیا جائے تا کہ دفتر سے معلوم کیا جائے کہ ایوان کی میز پر کیا رکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر: جو رولز ہیں ہم ان کو follow کر رہے ہیں۔ آپ رولز کو change کریں۔ ہم نے رولز کے مطابق چلنا ہے اور جو رولز میں لکھا ہے ہم اس کے مطابق چل رہے ہیں۔ This is no supplementary question اگلا سوال بھی محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1769 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں کوآپریٹو بنک کی برانچیں و دیگر تفصیلات

*1769: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کوآپریٹو بنک کی پچھلے پانچ سالوں سے خسارے میں چلنے والی برانچوں کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(ب) ان برانچوں کے سر براہان کو خسارے سے نکالنے کے بارے میں کوئی ہیڈ آفس سے ہدایات جاری کی گئیں۔ اگر ہاں تو اس پر عمل کرتے ہوئے ان برانچوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے فیصد خسارے میں کمی ہوئی ہے۔ برانچ وسال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی پچھلے پانچ سالوں سے خسارے میں چلنے والی برانچوں کے نام ومقام کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان برانچوں کے سر براہان نے مذکورہ برانچوں کو خسارے سے نکالنے کے لئے بنک ہذا کے ہیڈ آفس سے جاری شدہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے مؤثر اقدامات کئے جس کی وجہ سے پچھلے پانچ سالوں میں برانچوں کے خسارے میں کمی ہوئی جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! جز (الف) میں خسارے میں چلنے والی برانچوں کی تفصیل دی گئی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ برانچیں کب سے خسارے میں ہیں اور ان کو خسارے سے نکالنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور یہ کب خسارے سے پاک ہوں گی؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جو برانچیں خسارے میں ہیں انہیں ہم نے وارننگ دی ہوئی ہے کہ آپ recovery کریں اور جو chronic defaulters ہیں ان کے خلاف مقدمات دائر کریں اور recovery کر کے ان برانچوں کو upgrade کریں اور خسارے سے نکالیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! انہیں latest position بتادیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگلا سوال جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔ جی، بھچر صاحب!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1778 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں کوآپریٹو بنک کی برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1778: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کوآپریٹو بنک کے تحت پنجاب میں کل کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو حکومت کب تک کنٹریکٹ یا ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی اس وقت 151 برانچیں پنجاب میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) ان برانچوں میں اس وقت کمپیوٹر اٹنڈنٹ، یوٹیلٹی بل ہیلپرز 18 ملازمین اور میسنجر/ سوپر کیٹیگری میں 25 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جن کی کل تعداد 43 ہے۔

(ج) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت رجسٹرڈ ہے اور 1955 سے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نگرانی میں بطور شیڈولڈ بنک کام کر رہا ہے جس کے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ سٹاف سروس رولز ہیں جن کے تحت وہ ملازمین کو کنٹریکٹ یا ریگولر کرتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! جز (ب) میں ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تعداد بتائی گئی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا منسٹر صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ ان ملازمین کو کب ریگولر کیا جائے گا اور کیا یہ حتمی تاریخ کا بتا سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کیا آپ ملازمین کو ریگولر کر سکتے ہیں اور کوئی possibility ہے تو بتا دیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اس پر غور ہو رہا ہے۔ ہمارا بنک خود مختار ادارہ ہے جو کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت رجسٹرڈ ہے اور 1955 سے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نگرانی میں بطور شیڈولڈ بنک کام کر رہا ہے۔ جس کے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ سٹاف سروس رولز ہیں جن کے تحت وہ ملازمین کو کنٹریکٹ سے ریگولر کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ اس میں کیا سفارش کر سکتے ہیں اور کیا کر سکتے ہیں؟ وہ بتائیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! محکمہ اس میں کچھ نہیں کر سکتا۔ جب تک بورڈ آف ڈائریکٹرز نہ کریں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! یہ بنک کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت کام کر رہے ہیں اور بطور شیڈولڈ بنک سٹیٹ بنک کے ساتھ کام کر رہے ہیں یہ بالکل ٹھیک ہے لیکن ان کی posting transfer متعلقہ منسٹری کرتی ہے۔ میرے خیال میں منسٹر صاحب کو غلط معلومات دی جا رہی ہیں۔ پہلے تو یہ ہوتا تھا کہ جو بورڈ آف ڈائریکٹر ہوتا تھا، ہر ضلع میں رجسٹرار کے لئے ایک شخص مقامی طور پر سلیکٹ ہوتا تھا اور بعد میں پورے پنجاب کے لئے ایک رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی بنتا تھا۔ اس کے بعد یہ کام متعلقہ منسٹری کے پاس آ گیا۔ اب اس میں یہ ہے کہ posting transfer یہ خود کر رہے ہیں۔ ہمیں یہ اتنا بتا دیں کہ ان ملازمین کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا کیونکہ جو پنجاب گورنمنٹ کے رولز آف بزنس ہیں یہ اسی کے تحت کام کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: میں نے ان سے categorically پوچھا ہے اور آپ نے بھی سُن لیا ہے۔ منسٹر صاحب! کیا آپ ان ملازمین کے لئے کوئی sympathy رکھتے ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! posting and transfer ہمارا محکمہ کوآپریٹو سوسائٹی نہیں کرتا بلکہ بنک کا صدر یا zonal head کرتے ہیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! اگر آپ اس سوال کو pending کر دیں تو میں next time بتا دوں گا کہ کون کرتا ہے۔

جناب سپیکر: اگر آپ کو پتا ہے تو relevant rule بتا دیں۔ اس کے مطابق ہم کرا لیں گے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں آپ کو یہ عرض کرتا ہوں کہ posting transfer محکمہ کے منسٹر کے through ہوتی ہے۔ یہ اتنا بتا دیں کہ ان بے چارے ملازمین کو کب تک چھ ماہ، ایک سال یا دو سال بعد یا حکومت کے end تک ریگولر کر دیا جائے گا یہ بااختیار ہیں ایک تاریخ دے دیں؟ اگر یہ تاریخ بتا دیں گے تو ان لوگوں کی دادرسی ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، پوچھ لیتے ہیں کہ یہ دادرسی کر سکتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب! کیا یہ آپ کے لئے ممکن ہے؟

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہمارے بنک کے حالات تسلی بخش نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: اللہ اکبر۔

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اگر یہ ریگولر ہو جائیں گے تو پھر ہمیں پنشن دینا پڑے گی۔ ہم پنشن کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ ایک پُل کم بنالیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ یہ کیس take up کرلیں اور اسے دیکھ لیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں ان سے relevant بات کر رہا ہوں کہ جب یہ ان ملازمین۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! humanitarian ground پر ان ملازمین کو دیکھیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ دو تین سال بعد جب کوئی اور گورنمنٹ آجائے گی یا ان ہی کی گورنمنٹ ہو گی اور ان ملازمین کو اس وقت نکالا جائے تو کتنا ظلم ہو گا۔ یہ ملازمین ابھی تک ڈیلی ویجز پر ہیں، ان ملازمین کا کیا بنے گا؟ اگر 43 ملازمین کی پنشن سے ہم floor پر ڈر رہے ہیں تو میرے خیال میں یہ بہت ہی افسوسناک بات ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ ایک پُل کم کر دیں تو میرا خیال ہے کہ غریبوں کا کام ہو جائے گا۔ یہ حکومت سڑکیں اکھاڑ کر دوبارہ بنا رہی ہے۔

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میرے بھائی میرے پاس آ جائیں۔ یہ ہمارا policy matter ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ ان ملازمین کو ریگولر کیا جائے لیکن اس کے لئے ہمیں وقت درکار ہے اور اس کے لئے ہمیں byelaws میں بھی amendment کرنی ہے۔

MR SPEAKER: Do have some sympathy with these peoples.

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہمیں ان غرباء سے ہمدردی ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، sympathetic consideration کریں۔

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہم انہیں compensate کریں گے۔

جناب سپیکر: میں ان سے علیحدہ میٹنگ کروں گا پھر دیکھیں گے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں ایوان کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے جو ملازمین کنٹریکٹ پر ہیں ان کو بھی ہم پنشن میں شامل کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، کیا کہہ رہے ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! جو ملازمین دو، تین یا چار سال سے کنٹریکٹ پر ہیں ان کو بھی ہم پنشن میں شامل کر رہے ہیں بلکہ شامل ہیں۔

جناب سپیکر: کیا ان کو ریگولر کر رہے ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ہم پنشن کے لئے ان کا کیس pursue کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ مہربانی کریں اور فاتحہ کرا دیں۔

جناب سپیکر: اس کو چھوڑ دیں۔ اللہ خیر کرے۔ آپ ایسی بات کیوں کرتے ہیں؟ جی، صدیق خان صاحب!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وزیر موصوف کہہ رہے تھے کہ اتنے ملازمین ادارے میں daily wages پر ہیں ہم ان کو regularize کر دیں گے۔ کیا کوئی اس ملک میں قانون ہے کہ daily wages کے ملازم کو regularize کیا جا سکتا ہے؟ اس کا جواب دے دیں۔ کیا daily wages کا قانون اس ملک میں ہے؟ وہ غلط جواب دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: ایسی بات وہ کرتے ہی نہیں ہیں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟ یہ الٹی بات آپ نے تو نہیں کر دی؟ میاں اسلم صاحب! آپ ذرا ان کو سمجھائیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس ملک کا کوئی قانون بتا دیں کہ جس کے تحت کوئی daily wages کا ملازم ریگولر ہو سکتا ہے، منسٹر صاحب کوئی قانون quote کر دیں؟

جناب سپیکر: خان صاحب! وہ تو یہ بات کر ہی نہیں رہے۔ اس کو چھوڑ دیں۔ بس ٹھیک ہے، جواب آ گیا ہے۔ میں نے سن لیا ہے اور آپ نے بھی سن لیا ہے۔ کیوں پریشان کرتے ہیں؟ اگلا سوال چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے۔ چیمہ صاحب! سوال نمبر بولیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 2399 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے صدر کی تعیناتی ودیگر تفصیلات

*2399: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب پروانشل کوآپریٹو بنک کے موجودہ صدر نے اپنی تعیناتی سے اب تک کتنے افراد کو ملازمتیں دیں اوران کو کس کس گریڈ میں بھرتی کیا گیا؟

(ب) کیا تمام ملازمین کی بھرتی باقاعدہ اشتہار دے کر قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا بھرتی شدہ ملازمین کو ریگولر، کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ایک خود مختار ادارہ ہے اور اپنے تمام تر اخراجات بشمول ملازمین کی تنخواہیں خود برداشت کرتا ہے۔ مزید برآں بنک سٹاف کی ریٹائرمنٹ کے باعث سٹاف کی شدید قلت محسوس کی جارہی تھی جو کہ بنک کے معاملات بالخصوص آٹومیشن وغیرہ کو احسن طریقے سے چلانے میں حائل تھی اوراس سلسلہ میں جون 2013 کی سٹاف کی منظور شدہ تعداد کے مطابق 208 افراد کی مختلف شعبہ ہائے میں کمی تھی لہذا ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنک کے معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کے لئے سٹاف سروس رولز اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ ریزولیوشن مورخہ 04.05.2010 میں تفویض کردہ اختیارات کے تحت مورخہ 05.12.2013 تک 101 اہلیت کے حامل افراد بنک میں عارضی طور پر سلیکشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں hire کئے ہیں۔ گریڈ کے لحاظ سے ان hire شدہ افراد کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) تین سینئر وائس پریذیڈنٹ باقاعدہ اخبار میں اشتہار دے کر بذریعہ سلیکشن کمیٹی انٹرویوز کر کے بھرتی کئے گئے جبکہ باقی ملازمین بھی بنک کے قواعد وضوابط اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ ریزولیوشن مورخہ 04.05.2010 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے تحت ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر بنک کی ضرورت کے مطابق سلیکشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں مجاز اتھارٹی نے سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے عارضی طور پر hire کئے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا تمام ملازمین کو فی الحال صرف ایک سال کی مدت کی بنیاد پر اور منیجر برائے شاہدرہ برانچ کو تین سال کی مدت پر عارضی طور پر hire کیا گیا ہے جبکہ تین سینئر وائس پریذیڈنٹ صاحبان کو تین سال کے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میرا سوال پہلے سوال کی نوعیت کا ہی ہے میں نے اس کے جز (الف) میں پوچھا ہے اس کے مطابق۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ اول تو کچھ ممبران آتے ہی نہیں اور آ جائیں تو اپنی گپ شپ شروع کر دیتے ہیں۔ which is not good. Order please order in the House جی، چیمہ صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں نے اس سوال میں پوچھا ہے کہ پراونشل کوآپریٹو بنک کے موجودہ صدر نے اپنی تعیناتی سے اب تک کتنے افراد کو ملازمتیں دیں اور ان کو کس کس گریڈ میں بھرتی کیا ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ 208 افراد کو مختلف شعبوں میں صدر صاحب نے بھرتی کیا ہے اور محکمہ نے 101 افراد کی تفصیل فراہم کی ہے جبکہ 208 افراد کی مکمل تفصیل فراہم نہیں کی گئی ہے اور دوسرا انہوں نے کچھ۔۔۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! پہلے ایک سوال کا جواب تو آنے دیں پھر دوسرا سوال کریں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! 208 افراد کی مختلف شعبہ ہائے میں کمی تھی لہذا ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنک کے معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کے لئے رولز آف بزنس اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش پر انہوں نے بھرتی کئے ہیں جبکہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے تو یہ بتایا جائے کہ ان 208 افراد کی تفصیل کہاں پر لف ہے کہ وہ کس کس شعبہ میں اور کس کس عہدے پر بھرتی کئے گئے ہیں؟ (شور و غل)

جناب سپیکر: دیکھیں، گپ شپ کے لئے آپ کے پاس لابی موجود ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ہم کو بھی سمجھادیں کہ منسٹر صاحب کیا کہہ رہے ہیں؟

جناب سپیکر: خان صاحب! پہلے میں سمجھوں گا تو پھر ہی آپ کو سمجھاؤں گا، پہلے مجھے تو سمجھ آنے دیں۔ اب آپ آپس میں باتیں نہ کریں۔ مہربانی کریں۔

وزیرامداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):جناب سپیکر! بنک میں208افراد کی کمی تھی جس میں سے 101 افراد کو ہم نےhire کیا ہےاور عارضی طور پر سلیکشن کمیٹی کی روشنی میں ان کوhire کیا گیا ہے۔ایوان کی میز پر لسٹ رکھ دی گئی ہے کہ ان کو کس کس گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے۔یہ دیکھ لیں اگر پھر بھی کوئی اعتراض ہے تو مجھے بتادیں۔

جناب سپیکر:منسٹر صاحب!101افراد کوhire کیا گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):جناب سپیکر! ہم نے101 افراد کوdaily wages پرhire کیا ہے۔

جناب سپیکر:منسٹر صاحب!ان افراد کوdaily wages پرhire کیا ہے توان کا قصور کیا ہے؟اگر آپdaily wagesوالوں کو کنٹریکٹ پر بھرتی نہیں کریں گے تو دیکھیں آپ کو بھی ان کی بہتری کے لئے کچھ سوچنا چاہئے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):جناب سپیکر! ہم انشاء اللہ کاشتکار،غرباء اور ملازموں کی بہتری کے لئے اچھے اقدامات کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر:جی،مہربانی۔کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر!انہوں نے کچھ صاحبان کو اخبارات میں اشتہار دے کر انٹرویو لینے کے بعدprocedureکوfollowکرتے ہوئے بھرتی کیا ہے۔

جناب سپیکر:چودھری صاحب!کن افراد کو بھرتی کیا ہے؟

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر!جز(ب)میں ہے کہ انہوں نے اخبارات میں اشتہار دے کر تین سینئر وائس پریذیڈنٹ کو بھرتی کیا ہےان تین افراد کے علاوہ باقی جو98 personsہیں ان کو انہوں نے اپنے ادارے کے رولز اور ان کا جو بورڈ آف ڈائریکٹرز ہےاس کے بنائے ہوئے سروس رولز کے تحت ملازمین کوhire کیا ہے۔میں نے ہمیشہ یہ سنا ہے کہ لوگdaily wages پرregular basesپر یاcontract basesپر بھرتی ہوتے ہیں تو یہ جوhireکا لفظ ہے یہ میں نے پہلی دفعہ سنا ہے تو یہ بتادیں کہdaily wages،contractاورregular basesپر بھرتی نہ کرنے کی وجہ کیا ہے،یہ جوhireکیا ہےاس سے کیا مراد ہے چونکہhireکا مطلب ہے کرایہ پر کوئی چیز لینا ہے تو افراد کو کرایہ پر کس طرح لیا جاتا ہےاور وہ افراد کہاں سے ملتے ہیں جن کو کرایہ پر حاصل کیا جاتا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! Hire بنک کی ایک term ہے، hire ہم استعمال کرتے ہیں بنک کا ایک لہجہ ہے یا ایک طرح سے word استعمال کیا جاتا ہے جو کہ بنک والے کرتے ہیں کہ ہم نے فلاں فلاں بندے کو hire کیا ہے۔ سرکاری ملازمین کو contract اور daily wages پر رکھا گیا ہے اس کو hire کہتے ہیں۔ یہ بنک کی ایک term ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! Hire کی definition کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! Hire کی definition کنٹریکٹ اور daily wages ہے۔

MR SPEAKER: Chaudhary Sahib! Hire means daily wages and contract.

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! آپ دیکھیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! وہ ڈکشنری دیکھ کر آئے ہیں وہ بھی پڑھے لکھے ہیں اور وہ LLB ہیں ایسے تو نہیں ہیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! وقت ضائع کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ایسے تو نہ کہیں، ایسے تو کہنا ٹھیک نہیں ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میری مؤدبانہ گزارش ہے جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ (قطع کلامیاں)

MR SPEAKER: Order please. Order in the house.

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ ہم نے hire کی term استعمال کی ہے۔ انہوں نے بعد میں بتایا ہے کہ contract اور daily wages پر بھرتی کیا ہے۔ یہ clear تو بتادیں کہ انہوں نے جو بندے کرائے پر حاصل کئے ہیں جن میں سے تین بندے اخبار میں اشتہار دے کر کرائے پر حاصل کئے ہیں اور باقی جو 98 بندے کرائے پر حاصل کئے ہیں ان کا طریق کار کیا تھا کیونکہ ان کا اخبار میں اشتہار بھی نہیں دیا گیا وہ کس مارکیٹ میں available تھے، کیا اگر میں بھی کوئی بندہ لے کر چلا جاؤں تو اس کو بھی کرائے پر رکھ سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! criteria کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! تین سینئر وائس پریذیڈنٹ باقاعدہ اخبار میں اشتہار دے کر بذریعہ سلیکشن کمیٹی انٹرویو کر کے بھرتی کئے گئے جبکہ باقی ملازمین بھی بنک کے قواعد وضوابط اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ resolution مورخہ 04-05-2010 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے تحت ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر بنک کی ضرورت کے مطابق Selection Committee کی سفارشات کی روشنی میں۔۔۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہ کیا بتا رہے ہیں، ہمیں کوئی سمجھ نہیں آ رہی؟

جناب سپیکر: چودھری صاحب! منسٹر صاحب طریق کار بتا رہے ہیں۔ وہ جواب ہی بتا رہے ہیں، آپ سمجھنے کی کوشش کریں میں بھی کرتا ہوں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر بنک کی ضرورت کے مطابق Selection Committee کی سفارشات کی روشنی میں مجاز اتھارٹی نے سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے عارضی طور پر ان کو appoint کیا۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! اس میں میری پھر وہی گزارش ہے کہ انہوں نے ابھی تک clear نہیں کیا۔ میں نے مختصر اور سادہ سا ضمنی سوال کیا ہے کہ تین آدمیوں کو تو اخبار میں اشتہار دے کر انہوں نے hire کر لیا، چلیں یہ تو طریق کار ہوا کہ اخبار میں اشتہار آیا، لوگوں نے apply کیا اور انہوں نے ان میں سے تین بندے select کر لئے۔ 101 میں سے جب تین منفی کریں تو باقی 98 بندے رہ جاتے ہیں۔ یہ جو 98 بندے ہیں ان کے بارے میں انہوں نے بتایا ہے کہ ہم نے ان کو بنک میں ریگولیشن کے تحت بھرتی کیا ہے، وہ ریگولیشن کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہے کہ ان کو تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے تو ان کو ان کی تعلیمی قابلیت کا کس طرح پتا چلا کیونکہ تعلیمی قابلیت کے حامل تو بہت سارے لوگ ہیں جنہوں نے banking یا finance میں MBA کیا ہوتا ہے یا CA کیا ہوتا ہے تو کیا انہوں نے کسی Chartered Accountancy Firm کو کہا کہ ہمیں بندے چاہئیں لہذا آپ ہمیں بندے دے دیں تو وہ طریق کار کیا تھا؟

جناب سپیکر: انہوں نے اشتہار دیا، اخبار کے اشتہار پر جنہوں نے applications دیں، جن کو call کیا اور جو criteria پر پورا اترا اُس کو رکھ لیا۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! انہوں نے اخبار میں سینئر وائس پریذیڈنٹ کا باقاعدہ اشتہار دیا ہے باقی اسامیوں کا اشتہار نہیں دیا۔ کیا انہوں نے نوٹس بورڈ پر لگا دیا کہ فلاں فلاں لوگ ہم نے hire کرنے ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں۔

جناب سپیکر: اب سنیں۔ آپ سننے کی ہمت رکھیں۔ وہ بول رہے ہیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا یہ ہمارے حلقے کے لوگوں کو hire نہیں کر سکتے؟

جناب سپیکر: اب آپ اُن کی بات تو سنیں، کسی کے حلقے کی بات نہیں ہے جو criteria پر پورا اترے گا اُس کو یہ یقیناً رکھیں گے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! آج تو ہمیں ایک اچھی term مل گئی ہے اور پتا چل گیا ہے کہ rent پر بندے hire ہوتے ہیں تو آئندہ ہم بھی انشاء اللہ بندے hire کروایا کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، لے آئیں۔ اگر criteria پر پورا اترتے ہیں تو لے آئیں۔

سردار محمد جمال خان لغاری: جناب سپیکر! میں معزز منسٹر صاحب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ برٹش ڈکشنری کے اندر hire کی جو اصطلاح ہے، جس کو ہم follow کرتے ہیں وہ کسی گاڑی کی hiring ہے۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! پہلے تو آپ اپنا ٹیلیفون باہر جا کر دیکھیں اور اس کو بند کریں۔
This is not allowed.

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اب آپ اس چیز کی یہاں correction کروا دیں۔ (قطع کلامیاں)

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہاں پر hire سے مراد rent a car ہے۔

جناب سپیکر: آپ اُن کی بات سنیں۔ Please listen

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ایوان میں اس قسم کے الفاظ استعمال نہیں ہونے چاہئیں۔ ریکارڈ کے لئے اس کی correction کروائیں۔

جناب سپیکر: جی، ریکارڈ ٹھیک ہے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ویب سائٹ پر باقاعدہ اشتہار دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: چیمہ صاحب! آپ آرام سے بات کریں تاکہ میں بھی آگے سمجھا سکوں لہذا مہربانی کریں۔ آپ تھوڑی نرم بات کریں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ Order in the House جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! ویب سائٹ پر باقاعدہ اشتہار دیا گیا ہے جس کے تحت درخواستیں لی گئیں اور کمیٹی نے ان کے انٹرویو لئے تب ان کی selection ہوئی۔

جناب سپیکر: کیا 98 افراد کے بارے میں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! 98 افراد کے بارے میں بتا رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، انہوں نے جواب بتا دیا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں اپنا سوال دہرا دیتا ہوں۔ میں نے سوال کیا تھا کہ کیا تمام ملازمین کی بھرتی باقاعدہ اشتہار دے کر قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی جس کے جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ تین سینئر وائس پریذیڈنٹ باقاعدہ اخبار میں اشتہار دے کر بذریعہ Selection Committee انٹرویوز کر کے بھرتی کئے گئے جبکہ باقی ملازمین کو بھی بنک کے قواعد وضوابط اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ requisition مورخہ 04-05-2010 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے تحت بھرتی کیا ہے۔ اب یہ کہہ رہے ہیں کہ ویب سائٹ پر اشتہار دیا تھا لیکن یہاں جواب میں ویب سائٹ کا کہیں ذکر نہیں ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، انہوں نے اب آپ کو بتا دیا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہ زیادتی ہے۔

MR SPEAKER: You may check it. Thank you very much.

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! آپ منسٹر صاحب کی مدد کر رہے ہیں اور ضرور کریں لیکن اسمبلی میں آپ ہی کی Ruling ہے کہ اسمبلی میں منسٹر صاحبان مکمل صحیح معنوں میں جواب دیا کریں اور ہمیشہ آپ نے ان کو کہا ہے۔

جناب سپیکر: جہاں میں سمجھوں گا کہ وہ غلط ہیں تو میں اُن کو روکوں گا مگر ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں نے تو سوال ہی یہ کیا تھا کہ کن قواعد وضوابط کے تحت بھرتی کیا گیا ہے مگر اُس وقت انہوں نے نہیں بتایا کہ ویب سائٹ پر اشتہار دیا گیا ہے[****] تو hiring کو چھوڑ کر ویب سائٹ کی طرف آ گئے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، پھنسنے والی بات غلط ہے۔ ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے اور ان کے یہ الفاظ میں کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میری آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ ہمارے سوالات کو یہاں پر ہی kill کر دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: ویسے مجھے اس بات کو سن کر بڑا افسوس ہے۔ آپ کا یہ سوال پھر کیسے آ گیا؟

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کر رہا ہوں کہ اول تو ہمارے سوالات جو یہاں پر ہوتے ہیں اُن کو اسمبلی کے اندر ہی kill کر دیا جاتا ہے کہ یہ Rule 48-B کے تحت نہیں بنتے۔ اگر خدانخواستہ کوئی سوال آ جائے تو اس کا جواب مکمل اور صحیح طرح نہیں دیا جاتا۔

جناب سپیکر: جی، وہ جواب دے رہے ہیں۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! انہوں نے جواب نہیں دیا۔

جناب سپیکر: وہ جواب دے رہے ہیں۔

I am satisfied with the answer. You don't say like this.

چوہدری عامر سلطان چیمہ: اگر یہی بات ہے تو میرے خیال میں ہم آئندہ سے اسمبلی میں سوالات دیا ہی نہ کریں۔

جناب سپیکر: میں آپ کو منع کیوں کروں؟

چوہدری عامر سلطان چیمہ: ہم پھر آئندہ سے سوالات نہیں دیتے۔

جناب سپیکر: میں آپ سے کیوں کہوں کہ آپ سوالات نہ دیں؟ یہ آپ کی اپنی صوابدید ہے۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! موجودہ اسمبلی کی عجیب روایت ہے اور عجیب قواعد وضوابط ہیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: اس کی روایات وہی ہیں جو پہلے تھیں۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: اللہ کرے کہ یہ اسمبلی ہی ٹوٹ جائے۔ اللہ کرے کہ یہ اسمبلی ہی ٹوٹ جائے۔

جناب سپیکر: اللہ تعالیٰ ایسے کسی کی بددعا نہیں سنتا۔

چوہدری عامر سلطان چیمہ: اس طرح کی اسمبلیوں پر ہم لعنت بھیجتے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

محترمہ فرزانہ بٹ: جناب سپیکر! ان کو بٹھائیں، یہ غلط بات کر رہے ہیں۔ یہ اسمبلیوں کی توہین کر رہے ہیں۔ ہمیں بھی باتیں کرنی آتی ہیں۔

جناب سپیکر: اللہ آپ جیسوں کی بددعا نہیں سنتا۔ جو غریب ان کو دعائیں دے رہے ہیں وہ دعائیں اللہ تعالیٰ سنتا ہے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: چیمہ صاحب! آپ اس ادارے کی توہین کر رہے ہیں۔ یہ بات کر کے اچھا نہیں لگا۔ آپ ایسا نہ کیا کریں آپ کے لئے بہتر رہے گا۔ اُدھر سے بھی بات ہو رہی ہے جو آپ غور سے سن رہے ہیں۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 2473 ہے۔

جناب سپیکر: معزز ممبران ایک دوسرے کو کوئی اشارہ نہ کریں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟
Don’t do like this. Order please and no cross talk.

چوہدری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! ہمیشہ مظلوم کو ہی غصہ آتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2473 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں کی گئی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2473: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے سابقہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جو پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور کے اعزازی چیئرمین تھے نے سوسائٹی ہذا کو اپنے لئے پلاٹ کے حصول کی درخواست 9۔ مئی 2003 کو جمع کروائی اور اپنے ہمراہ 11 دیگر اعلیٰ افسران کی درخواستیں بھی مئی اور جون 2003 میں جمع کروائی گئیں اور ان میں سے بیشتر افسران کو پانچ لاکھ روپے میں 34 مرلہ کا پلاٹ اور اڑھائی لاکھ روپے میں 17 مرلہ کے پلاٹ کے حساب سے 12۔ جون 2003 کو پلاٹ الاٹ کر دیئے، جن کی مارکیٹ قیمت ان کی ادا کردہ قیمت سے کم از کم 10 گنا فی پلاٹ زیادہ ہے۔کیا یہ درست ہے کہ کوآپریٹو لاء کے تحت پہلے بننے والے ممبر پہلے پلاٹ حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سرکاری ملازم ڈاکٹر محمد یعقوب نامی شخص نے 10۔ جون 2003 کو پلاٹ کے لئے درخواست دی، صرف دو یوم کے بعد 12۔ جولائی 2003 کو پلاٹ الاٹ کر دیا گیا اور اس نے صرف ایک ماہ بعد خرید کردہ قیمت سے چھ گنا زیادہ قیمت پر یہ الاٹ کردہ پلاٹ فروخت کر دیا؟

(ج) کیا اس سے قبل سوسائٹی ہذا کے کسی اعزازی چیئرمین / ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے سوسائٹی کے اعزازی چیئرمین کے tenure کے دوران اپنے لئے بھی کوئی پلاٹ حاصل کیا یا اپنے نام پلاٹ الاٹ کیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سوسائٹی ہذا کے سابقہ چیئرمین نے اپنے لئے سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی سے پانچ ہزار روپے ماہانہ اعزازیہ طے کروالیا کیا اس سے قبل کسی چیئرمین نے اس طرح کا اعزازیہ طے کروایا یا وصول کیا تھا کیا یہ اعزازیہ کوآپریٹو کے قوانین کے مطابق ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سوسائٹی میں 16 دیگر منظور نظر افراد کو 12۔ جون 2013 کو بھی خصوصی قیمت جو کہ مارکیٹ کی قیمت سے دس گنا کم ہے اس پر پلاٹ الاٹ کروائے گئے، کیا یہ پلاٹ خریدنے کے لئے دیگر ممبران سوسائٹی کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔کیا ان پلاٹس کی فروخت کی کوئی تشہیر ممبران سوسائٹی میں کی گئی، ان تمام لوگوں کو پلاٹ الاٹ کرتے وقت کیا معیار پیش نظر تھا؟

(و) کیا موجودہ یا سابقہ حکومت نے اس سوسائٹی کے ان معاملات کی اعلیٰ سطحی انکوائری کروائی، اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہاں تو کب تک؟

(ز) محکمہ نے ان سارے غیر قانونی اقدامات کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) عرض ہے کہ پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور کے رجسٹرڈ بائی لاز کی شق نمبر 7 کے مطابق پلاٹ ان سرکاری افسران اور ملازمین کو انتظامیہ کمیٹی کی منظوری سے الاٹ کئے جا سکتے ہیں۔ جن کے پاس ایل ڈی اے کی کسی سکیم میں اپنا پلاٹ یا گھر نہ ہو اور بلحاظ عہدہ سائز پلاٹ بھی مذکور ہے۔ سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی نے مورخہ 28۔ جون 2003 میں مذکورہ پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی منظوری دی۔ یہ بات غلط ہے کہ میاں محمد جمیل جو بطور ایڈیشنل چیف سیکریٹری بلحاظ عہدہ چیئرمین سوسائٹی تھے انہوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے یہ پلاٹ الاٹ کئے۔ جہاں تک مارکیٹ کی قیمت کا تعلق ہے معاملہ قدیمی ہے اس لئے اس بارے میں رائے دینا مشکل ہے۔ تاہم عمومی رائے ہے کہ ان پلاٹوں کی موجودہ مارکیٹ قیمت سال 2003 کے حساب سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ڈاکٹر محمد یعقوب نامی ممبر نے 10۔ جون 2003 کو برائے حصول پلاٹ درخواست دی اور انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس مورخہ 12۔ جون 2003 کی قرارداد / فیصلہ کی روشنی میں مورخہ 12۔ جون 2003 کو پلاٹ الاٹ کیا گیا اور یہ درست نہ ہے کہ اس نے ایک ماہ بعد پلاٹ فروخت کر دیا بلکہ یہ پلاٹ 2۔ ستمبر 2003 کو فروخت کیا گیا۔

(ج) ہاں! یہ درست ہے کہ سوسائٹی کے سابقہ چیئرمین بریگیڈیر اسلم حیات قریشی اور انور شارق صاحب نے انتظامیہ کمیٹی کے فیصلہ مورخہ 10.10.1981 اور 21.01.1988 کی روشنی میں پلاٹ حاصل کئے۔

(د) ہاں! یہ درست ہے کہ سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی نے اپنی میٹنگ مورخہ 25.03.2003 میں چیئرمین کے لئے اضافی خدمات کے سلسلے میں بنیادی تنخواہ کا 20 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 5 ہزار روپے ماہانہ اعزازیہ یکم اپریل 2003 سے منظور کیا۔ نیز اس سے قبل کسی چیئرمین کو سوسائٹی ہذا نے کوئی اعزازیہ نہ دیا تھا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ 12۔ جون 2013 کو پلاٹ الاٹ کئے گئے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا تاریخ کو کوئی بھی پلاٹ الاٹ نہ کیا گیا ہے۔ اندریں حالات پلاٹس کی تشہیر اور پلاٹ کو الاٹ کرنے کا معیار مقرر کرنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(و) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ الاٹمنٹس بمطابق بائی لاز سوسائٹی کی گئیں اور جہاں البتہ ایک ممبر کی درخواست پر لاہور ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن نمبری 2007/1462 مورخہ 26.05.2008 میں رائے دی ہے کہ یہ الاٹمنٹس بادی النظر میں درست معلوم ہوتی ہیں لہٰذا انکوائری کی ضرورت نہ تھی۔

(ز) محکمہ کوآپریٹو نے خصوصی ہدایات دے کر سوسائٹی میں ماڈل بائی لاز مورخہ 06.10.2013 کو رائج کروائے اور کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 زیرِ رول نمبر 16 کوآپریٹو رولز 1927 کے تحت انتظامیہ کمیٹی کو ایسی الاٹمنٹ کا اختیار نہیں رہا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: میں نے اس میں سوال یہ کیا تھا جس کے جز (الف) کا یہ حصہ ہے کہ "کیا یہ درست ہے کہ کوآپریٹو law کے تحت پہلے بننے والے ممبر پہلے پلاٹ حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں؟" اس کا جواب اس لئے نہیں آیا کیونکہ سابقہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری میاں جمیل صاحب نے پلاٹ کے لئے 9۔ مئی کو درخواست دی اور ان کے ساتھ گیارہ افسران مزید بھی تھے جن کو جھٹ پٹ پلاٹ الاٹ کر دیئے گئے۔ وہاں 34 مرلے کا پلاٹ پانچ لاکھ روپے میں مل گیا اور دیگر افسران کو 17 مرلے کا پلاٹ اڑھائی لاکھ میں مل گیا جبکہ دس گنا قیمت سے کم پر ان کو الاٹ کیا گیا تھا۔ مثال یہی ہے کہ "انھّا ونڈے ریوڑیاں مڑ مڑ اپنیاں نوں" جب بھی افسر شاہی کو موقع ملتا ہے وہ لوٹ سیل لگانے میں کوئی دیر نہیں لگاتے۔

جناب سپیکر: Let me correct you. دیکھیں، جب یہاں پر شاہی حکمران تھے اُس وقت یہ افسر شاہی ہوتی تھی لیکن اب وہ پبلک کے ملازم ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آپ کہتے ہیں تو ہم مان لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: اب یہ جمہوری حکومت ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: آپ سپیکر ہیں اس لئے آپ کے ہوں گے مگر ہمارے وہ ملازم نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: وہ سب کے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے ضمنی سوال میں یہ پوچھنا ہے کہ میاں جمیل صاحب اور باقی افسران کو rules کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پہلے ممبران کو چھوڑ کر جو پلاٹ ان کو پہلے الاٹ کر دیئے گئے، کیا یہ اس خلاف ورزی کے نتیجے میں ان کے پلاٹ cancel کرنے کے لئے تیار ہیں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جو پلاٹ غلط الاٹ ہوئے ہیں آپ ان کو cancel کرنے کا اختیار رکھتے ہیں یا نہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اختیار تو نہیں رکھتے مگر ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! پنجاب ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور 21-10-1979 میں نمبری 939 پر رجسٹرڈ ہوئی اور سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی پندرہ افراد پر مشتمل تھی جس میں درست ہے کہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری، سیکرٹری کوآپریٹو اور سیکرٹری سروسز بھی تھے۔

جناب سپیکر: یہ کون سے سال کی بات ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں 1979 کی بات بتا رہا ہوں اور آج سے تیس 35 سال پہلے کے بارے میں یہ سوال کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے جو پلاٹ کی بات کی ہے اس میں انہوں نے 9۔ مئی 2003 کو درخواست جمع کرائی اور 28۔ جون کو ان کو پلاٹ الاٹ ہو گیا۔ مجھے دو سو فیصد یقین ہے کہ میاں جمیل صاحب نے پلاٹ لیا۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ جلدی سے ضمنی سوال کر لیں پھر ٹائم ختم ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ rules کو violate کر کے میاں جمیل صاحب کو جو پلاٹ ملا جبکہ ممبران جن کا پہلے حق تھا اُن کو bypass کر کے ان کو الاٹ ہوا، آیا قوانین کے مطابق وہ پلاٹ cancel کرنے کے لئے یہ تیار ہیں یا نہیں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جنہوں نے rules کو violate کیا ہو آپ ان کے خلاف کیا کریں گے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کسی نے کوئی violation نہیں کی بلکہ بائی لاز نمبر 7 کے تحت جو سرکاری ملازمین پلاٹ لے سکتے تھے جن کی مدت ملازمت دس سال یا جن کی عمر

کم از کم 35 سال ہو، ایسے سرکاری ملازمین اس سوسائٹی کے پلاٹ لینے کے حق دار ہیں اور یہ پلاٹ انہیں الاٹ ہو چکے ہیں جہاں پر ان کی رہائش ہے۔

MR SPEAKER: Question Hour is over now.

شاہ جی، وقفہ سوالات کا وقت ختم ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرے سوال کو pending کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: نہیں، شاہ صاحب! اب نہیں۔ پھر کریں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! تو پھر میں دوبارہ اس سوال کو put کر دوں گا۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی مرضی ہے۔ آپ دینا چاہتے ہیں تو دے دیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم میں مقرر کئے گئے ایڈمنسٹریٹرز و دیگر تفصیلات

*270: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے قیام سے آج تک الیکشن کے ذریعے جو جو انتظامیہ منتخب ہوئی اور محکمہ کی طرف سے جو ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے گئے ان کے نام اور عرصہ، ترتیب وار بیان فرمائیں؟

(ب) الیکشن میں منتخب باڈی کو کتنی دفعہ توڑ کر ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کیا گیا ان کی تاریخ اور سال بیان فرمائیں نیز منتخب شدہ باڈی کو توڑنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر منتخب باڈی کو بدعنوانی ثابت ہونے پر توڑا گیا جبکہ آج تک بدعنوانی پر کسی فرد کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(د) کیا حکومت بدعنوانی پر توڑی گئی باڈی کے ذمہ داران اور محکمہ کے حمایتی اہلکار کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم زیادہ تر انتظامیہ کمیٹیاں بدانتظامی کی وجہ سے توڑ دی گئیں۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے ہر انتظامیہ کمیٹی کو صرف بدعنوانی کی شکایات پر توڑا گیا جبکہ سوسائٹی کے وجود میں آنے سے لے کر انکوائری مکمل ہونے تک تمام انتظامیہ کمیٹیوں کی تحقیقات کی گئیں۔انکوائری زیر دفعہ 43 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 میں تمام امور اور ادوار میں کی گئی بے قاعدگیوں کا احاطہ کیا گیا اور مجموعی طور پر -/17,08,25,000 روپے کی ذمہ داری مختلف انتظامیہ کمیٹیوں پر assess کی گئی۔

(د) کارروائی زیر دفعہ A-50 کوآپریٹو سوسائٹیز 1925 برائے عائد کرنے کی ذمہ داری زیر عمل ہے۔

لاہور: ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*407: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کب اور کتنے رقبے پر بنائی گئی تھی؟

(ب) اس میں پارک، سکول، کالجز، قبرستان اور دیگر عوامی فلاح کے لئے کتنے پلاٹ کس کس بلاک میں کتنے کتنے مرلہ کے مختص کئے گئے تھے؟

(ج) کتنے پلاٹوں پر قبضہ ہو چکا ہے اور کتنے ابھی تک خالی پڑے ہیں؟

(د) کتنے پلاٹوں پر سکول، کالج اور دیگر عوامی فلاح کے منصوبے بنائے جا چکے ہیں؟

(ہ) جن پلاٹوں پر قبضہ ہو چکا ہے ان پر ناجائز قابضین کے نام، ولدیت اور پتاجات بتائیں؟

(و) ان ناجائز قابضین سے یہ پلاٹ خالی نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک ان سے یہ پلاٹ واگزار کروالئے جائیں گے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) کوآپریٹو ماڈل ٹاؤن سوسائٹی برصغیر کی سب سے پرانی کوآپریٹو سوسائٹی ہے جو 1921 میں معرض وجود میں آئی۔اس کا کل رقبہ 1963 ایکڑ تھا جس کی باقاعدہ رجسٹری اپریل

1941 میں ہوئی۔ 1976 میں ایل ڈی اے نے سوسائٹی کی 500 ایکڑ زمین acquire کر لی۔ اب سوسائٹی کا کل رقبہ 1463 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) کوآپریٹو ماڈل ٹاؤن سوسائٹی میں پارک، سکول، کالجز، قبرستان و دیگر عوامی فلاح کے لئے مختص پلاٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پارکس

I۔	سنٹرل پارک	رقبہ 1005 کنال
ii)	لینئر پارک	رقبہ 545 کنال 9 مرلے
iii)	انر سرکل 8 عدد تکونی پارک	کل رقبہ 47 کنال 10 مرلے
iv)	آوٹر سرکل 8 عدد تکونی پارک	کل رقبہ تقریباً 175 کنال
v)	J بلاک 4 عدد پارک	کل رقبہ 44 کنال 18 مرلے

سکول:

i)	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول / کالج	رقبہ 80 کنال
ii)	ماڈل ہائی سکول	رقبہ 86 کنال 11 مرلے
iii)	جونیئر ماڈل سکول	رقبہ 17 کنال
iv)	DPS	رقبہ 258 کنال، 05 مرلے

قبرستان

سوسائٹی میں 2 مسلم قبرستان ہیں۔

i)	قبرستان G بلاک	رقبہ 78 کنال 9 مرلے
ii)	قبرستان k بلاک مڑھیاں	رقبہ 31 کنال 9 مرلے

عوامی فلاح کے لئے مختص

i)	لیڈیز کلب	رقبہ 51 کنال 9 مرلے
ii)	ماڈل ٹاؤن کلب	رقبہ 37 کنال
iii)	ماڈل ٹاؤن لائبریری	رقبہ 5 کنال 10 مرلے
iv)	ماڈل ٹاؤن ہسپتال	رقبہ 44 کنال 13 مرلے
v)	کیمونٹی سنٹر	رقبہ 47 کنال

اس کے علاوہ AB,CD,EF,GH اور K بلاک کے درمیان گراونڈز ہیں جو سوسائٹی نے مختلف کلبوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں یعنی فٹبال، کرکٹ، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹینس وغیرہ کے لئے دے رکھے ہیں ان کا کل رقبہ 593 کنال 18 مرلے ہے۔

(ج) سوسائٹی کے کسی پلاٹ پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے تاہم اگر اس کے برعکس کوئی کیس سامنے آیا تو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سوسائٹی کے خالی پلاٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i)	K بلاک رہائشی پلاٹ تعداد 195	رقبہ فی پلاٹ 01 کنال 300 مربع فٹ
ii)	H بلاک رہائشی پلاٹ تعداد 3 عدد	رقبہ فی پلاٹ 06 کنال
iii)	G بلاک رہائشی پلاٹ تعداد 1	رقبہ تقریباً 17 مرلے
iv)	K بلاک کمرشل پلاٹ	30 کنال

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع راولپنڈی: غیر قانونی کوآپریٹو سوسائٹیز کو ختم کرنے کی تفصیلات

*617: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں کتنی غیر قانونی کوآپریٹو سوسائٹیز کو ختم کیا گیا، ان کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

محکمہ امداد باہمی نے پچھلے پانچ سالوں میں کسی رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹی کو غیر قانونی قرار دے کر ختم نہ کیا ہے۔ تاہم غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی کرنا ضلعی حکومت یا ٹی ایم اے راولپنڈی کے دائرہ کار میں ہے۔

پنجاب میں چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*658: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک نے چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات دینے کے لئے جو سکیمیں بنائی ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کوآپریٹو بنک سے قرضہ حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے اور کتنی شرح سود پر قرضہ جاری کیا جاتا ہے، کیا حکومت اس شرح سود میں مزید کمی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک نے چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات دینے کے لئے جو سکیمیں بنائی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	مقاصد	شرح مارک اپ (فیصد سالانہ)
1	فصلی قرضہ جات (ربیع / خریف)	یہ قرضہ جات برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات، وغیرہ جاری کئے جاتے ہیں۔	16
2	لائیو سٹاک بھیڑ بکری و مویشی فارمنگ	برائے خرید بھیڑ بکری، گائے، بھینس وغیرہ	15.8
3	لائیو سٹاک پراجیکٹ فنانس	برائے خرید گائے، بھینس، دودھیلے جانور و مال مویشی وغیرہ	18
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	برائے خرید ٹریکٹر و زرعی آلات وغیرہ	18
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	20
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	برائے کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر، سکول کنٹین، بیکری، کڑھائی سلائی سنٹر وغیرہ	16
7	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس (ARF)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	18
8	فصلی پیداواری قرضہ (شخصی)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	18
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ / سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	16
10	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت رسید)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	TDR کا شرح منافع +2 فیصد
11	صنعتی قرضہ جات	برائے فروغ چھوٹی صنعت ہائے	16

(ب) کوآپریٹو بنک سے قرضہ حاصل کرنے کا طریق کار اس طرح ہے:

(i) قرضہ بذریعہ انجمن ہائے امداد باہمی: ایسے قرضہ جات ممبران انجمن ہائے امداد باہمی کو محکمہ امداد باہمی کی سفارش پر جاری کئے جاتے ہیں اور مبلغ 2 لاکھ سے زائد قرضہ پر زرعی اراضی بذریعہ زرعی پاس بک بطور کفالت رہن رکھی جاتی ہے یہ قرضہ جات زرعی مقاصد کے لئے انجمن ہائے کی درخواست / ریزولیوشن پر جاری کئے جاتے ہیں۔

(ii) شخصی قرضہ جات: شخصی قرضہ جات بعوض زرعی اراضی بذریعہ زرعی پاس بک و دیگر ملکیتی جائیداد بطور کفالت رہن رکھ کر جاری کئے جاتے ہیں یہ قرضہ جات مروجہ پالیسی کے تحت برائے زرعی مقاصد جاری کئے جاتے ہیں۔ اس وقت بنک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر مختلف سکیموں کے تحت 15.80 فیصد سالانہ تا 20 فیصد سالانہ شرح mark up پر قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ جہاں تک شرح سود میں کمی کا تعلق ہے اس سلسلہ میں وضاحت کی جاتی ہے کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے 8۔ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے لہٰذا بنک عوام الناس سے اکٹھا کئے گئے ڈیپازٹ میں سے قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ بنک نے ڈیپازٹ پر منافع کی ادائیگی بھی کرنی ہوتی ہے اور اپنے انتظامی اخراجات بھی پورے کرنے ہوتے ہیں۔ نیز کاروبار کو وسعت دینے کے لئے اور زرعی شعبہ سے منسلک چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے بنک شرح mark up میں کمی کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ وافر مقدار میں حکومت یا سٹیٹ بنک کی طرف سے فنڈز فراہم کر دیئے جائیں۔

ضلع ملتان: رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1339: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ امداد باہمی کے ماتحت کتنی کوآپریٹو سوسائٹیز ہاؤسنگ رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) یہ کوآپریٹو سوسائٹیز کتنے کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سوسائٹیز میں کتنے لوگوں کو کتنی کتنی اراضی الاٹ کی گئی اور کتنے ایسے پلاٹس ہیں جن کو دو مرتبہ یا اس سے زیادہ دفعہ مختلف لوگوں کو الاٹ کیا گیا، ایسا کیوں کیا گیا ایوان کو آگاہ کریں اور ان پلاٹوں کے الاٹیز کے نام و پتا سے آگاہ کریں؟

(د) جن افسران واہلکاران کے احکامات سے مذکورہ پلاٹس دو دو دفعہ الاٹ کئے گئے، ان کے نام، عہدہ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع ملتان میں 12 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

	گز	مرلہ	کینال
1۔واپڈا کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	12	34	3128
2۔ایم ڈی اے آفیسرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	993
3۔ایم ڈی اے ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	10	7	29
4۔گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	1	177
5۔پنجاب سمال انڈسٹری کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	13	493
6۔گورنمنٹ آفیشل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	1360
7۔ایگر کس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	15	205
8۔الفیض ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	08	149
9۔نشترین کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	7	100
10۔کریم آباد کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	228
11۔ابوالفتح کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی بند پڑی ہے			
12۔گورنمنٹ گزیٹڈ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کام مکمل ہو چکا ہے سوسائٹی بند پڑی ہے	0	11	703

(ج) کوئی اراضی الاٹ نہ کی گئی ہے صرف پلاٹس الاٹ کئے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کسی بھی معزز ممبر کو کسی بھی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں ایک سے زیادہ پلاٹ الاٹ نہ کیا گیا ہے۔

نوٹ: سوسائٹی سیریل نمبر10 تمام ترقیاتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ سوسائٹی سیریل نمبر 12 ابھی تک رقبہ نہ خرید اگیا ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ اس قسم کا کوئی بھی کیس نہ ہے۔

ضلع ملتان: کوآپریٹو بنک کی برانچوں کی تعداد وریکوری کی تفصیلات

*1340: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں کتنی کوآپریٹو بنک کی برانچیں کام کر رہی ہیں اور ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ انچارج صاحبان کب سے ان برانچوں میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان افسران نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے کتنے قرضہ کی ریکوری کی۔ گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان برانچوں کے انچارج صاحبان نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنے قرض نادہندگان کو کتنی دفعہ مراسلہ یاددہانی کے نوٹسز جاری کئے،ان قرض نادہندگان کے نام اور کتنا قرضہ ان سے واپس لینا ہے۔ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) قرضہ کتنے عرصہ کے لئے جاری کیا جاتا ہے اور اس پر شرح سود کتنا ہوتا ہے، مذکورہ بنکوں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے قرض نادہندگان کو کتنا کتنا جرمانہ کیا اور اس سے حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(و) مذکورہ ضلع کے کوآپریٹو بنک کی برانچوں سے 2007 سے قبل جاری کیا گیا قرضہ کی کل کتنی رقم ابھی تک واپس نہیں لی اور یہ کب تک واپس لے لیا جائے گا۔برانچ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع ملتان میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی پانچ پانچ برانچیں کام کر رہی ہیں اور ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ و گریڈ اس طرح ہیں:

نمبر شمار	نام برانچ	نام انچارج	عہدہ	گریڈ
1	ملتان	ملک کوثر عباس	مینجر	6
2	لاڑ	محمد اشفاق قریشی	مینجر	6
3	قادرپور رراواں	حافظ محمد عبدالجلیل	مینجر	6
4	شجاع آباد	عبدلہادی صابر	مینجر	6
5	جلال پور پیروالا	محمد قمرالزمان	مینجر	5

(ب) ان انچارج صاحبان کی ان برانچوں میں تاریخ تعیناتی کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	نام برانچ	نام انچارج	تاریخ تعیناتی
1	ملتان	ملک کوثر عباس	29-08-2011
2	لاڑ	محمد اشفاق قریشی	22-05-2013
3	قادرپور رراواں	حافظ محمد عبدالجلیل	09-09-2013
4	شجاع آباد	عبدلہادی صابر	27-08-2011
5	جلال پور پیروالا	محمد قمرالزمان	25-02-2013

(ج) ان افسران نے اپنی تعیناتی کے دوران گزشتہ پانچ سالوں میں جتنی رقم قرضہ کی ریکوری کی اس کی برانچ وار تفصیل اس طرح ہے:

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
1	ملتان	49.723	55.248	58.156	64.611	86.378
2	لاڑ	34.396	34.396	34.396	38.196	51.606
3	قادرپورراواں	39.178	39.178	39.178	43.478	58.851
4	شجاع آباد	88.958	88.958	88.958	98.682	138.053
5	جلال پورپیروالا	73.259	73.259	73.259	79.369	111.536
	میزان	258.514	291.039	293.947	324.336	446.424

سال2011-12 = 32کروڑ43لاکھ36ہزارروپے

سال2012-13 = 44کروڑ64لاکھ24ہزارروپے

(د) ان برانچوں کے انچارج صاحبان کی طرف سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران قرض نادہندگان کو جاری شدہ یاددہانی کے نوٹسز کی تفصیل اس طرح ہے جبکہ نادہندگان کے نام اور بقایاقرضہ کی تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(رقم ملین میں) تفصیل نادہندہ رقم

نمبر شمار	نام برانچ	تعداد نادہندگان	اصل زر	مارک اپ	میزان	سابقہ پانچ سالوں میں جاری شدہ نوٹسز کی تعداد
1	ملتان	88	10,752,286	7,858,147	18,610,433	10
2	لاڑ	76	9,572,539	7,656,430	17,228,969	10
3	قادرپورراواں	37	4,291,291	3,972,810	8,264,101	10
4	شجاع آباد	327	46,869,327	32,822,439	79,691,766	10
5	جلال پورپیروالا	287	41,933,113	31,322,763	73,255,876	10
	میزان	815	113,418,556	83,632,589	197,051,145	50

اصل زر = مبلغ11کروڑ34لاکھ18ہزار556روپے

مارک اپ = مبلغ8کروڑ36لاکھ32ہزار589روپے

میزان = مبلغ19کروڑ70لاکھ51ہزار145روپے

(ہ) بنک کے مختلف مدات میں جاری کئے جانے والے قرضہ جات کے عرصہ اور ان پر شرح mark up کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	قسم قرضہ	عرصہ قرض	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	6تا9ماہ	16فیصد
2	لائیوسٹاک بھیڑ بکری و مویشی فارمنگ	1سال	15.80فیصد
3	لائیوسٹاک پراجیکٹ فنانس	5سال	18فیصد
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	3تا5سال	18فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	1سال	20فیصد
6	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس ARF	1سال	18فیصد

7	فصلی پیداواری قرضہ	6 ماہ	18 فیصد
8	قرضہ بالعوض DSC/SSC	1 سال	16 فیصد
9	قرضہ بالعوض TDR	1 سال	شرح منافع TDR+2 فیصد

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نادہندگان سے وصول شدہ جرمانہ کی تفصیل اس طرح ہے:

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
1	ملتان	--	--	0.612	0.681	0.756
2	لاڑ	--	--	0.232	0.232	0.258
3	قادرپور راواں	--	--	0.242	0.242	0.269
4	شجاع آباد	--	--	0.716	0.716	0.796
5	جلال پور پیروالا	--	--	0.702	0.702	0.781
	میزان	--	--	2.504	2.573	2.860

سال 2011-12 = 25 لاکھ 73 ہزار روپے

سال 2012-13 = 28 لاکھ 60 ہزار روپے

نادہندگان سے جرمانہ محض اس لئے وصول کیا جاتا ہے تاکہ مقروضان متنبہ رہیں اور اپنے ذمہ قرضہ کی ادائیگی بروقت کریں۔ یہ رقم وصولی کے بعد بنک کے حسابات میں ظاہر کی جاتی ہے اور اس سے حکومت کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(و) کوآپریٹو بنک ضلع ملتان کی برانچوں سے سال 2007 سے قبل جاری کئے گئے قرضہ جات کے سلسلہ میں نہ ہونے والی ریکوری اور اس کی متوقع تاریخ وصولی کی برانچ وار تفصیل اس طرح ہے:

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2007 تک نادہندر قم قرضہ	نادہندہ رقم کا عرصہ وصولی
1	ملتان	6.048	2015
2	لاڑ	5.599	2015
3	قادرپور راواں	2.685	2015
4	شجاع آباد	25.899	2015
5	جلال پور پیروالا	23.808	2015
	میزان	64.039	
	میزان	=	مبلغ 6 کروڑ 40 لاکھ 39 ہزار روپے

ضلع ملتان: کوآپریٹو سوسائٹیوں کی جانب سے کروائے گئے ترقیاتی کام و دیگر تفصیلات

*1344: جناب جاوید اختر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کام کر رہی ہیں؟
(ب) یہ سوسائٹیاں کس مقصد کے لئے رجسٹرڈ کی جاتی ہیں؟
(ج) ان سوسائٹیوں نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کون کون سے عوامی فلاح کے کام کئے اور ان سے کتنے لوگ مستفید ہوئے؟
(د) ان سوسائٹیوں نے کون کون سے ترقیاتی کام اپنے علاقوں میں کروائے، ان کی پچھلے پانچ سال کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع ملتان میں 1230 کوآپریٹو سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں کوئی غیر رجسٹرڈ سوسائٹی ریکارڈ پر نہ ہے تاہم غیر رجسٹرڈ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی کرنا ضلعی حکومت یا ٹی ایم اے ملتان کے دائرہ کار میں ہے۔

(ب)
(i) زرعی کوآپریٹو سوسائٹیز کسانوں کو قرضہ جات کی سہولیات مہیا کرتی ہیں۔
(ii) کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز اپنے ممبران کو پلاٹ اور رہائشی سہولتیں مہیا کرتی ہیں۔

(ج) زرعی مقاصد کے تحت رجسٹرڈ ہونے والی کوآپریٹو سوسائٹیز کے ممبران کی تعداد و قرضہ کی رقم اور عرصہ درج ذیل ہے جنہوں نے کوآپریٹو بنک سے قرضہ کی سہولت حاصل کی ہیں:

سال	تعداد ممبران	قرضہ جات
2008۔2009	2296	1301.25 لاکھ
2009۔2010	2178	1208.20 لاکھ
2010۔2011	2201	1275.45 لاکھ
2011۔2012	2190	1266.90 لاکھ
2012۔2013	2212	1278.77 لاکھ

بارہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز نے گزشتہ پانچ سال کے دوران اپنے خرید کردہ رقبہ پر ترقیاتی کام جن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، پارکس، رہائشی کالونی کی چار دیواری، فراہمی بجلی، سوئی گیس، سکیورٹی سسٹم، ٹیلی فون، پانی، سیوریج سسٹم وغیرہ تنصیب کروایا ہے۔ یہ ترقیاتی کام اپنی مدد آپ کے تحت ممبران کے چندہ سے کروائے جاتے ہیں اور کروائے جا رہے ہیں۔
ان کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کو حکومت یا کسی بھی ادارے سے کوئی امداد ملتی ہے اور نہ ہی قرضہ کی سہولت۔ ممبران سوسائٹیز جمہوری طریقہ سے اپنی ایک مینجنگ کمیٹی منتخب کرتے ہیں

جس کا عرصہ تین سال ہوتا ہے اور منتخب شدہ منیجنگ کمیٹی اپنی نگرانی میں ترقیاتی کام کرواتی ہے۔ ضلع ملتان میں ان سوسائٹیوں کے 8068 ممبران مستفید ہوئے ہیں۔

(د) ان سوسائٹیوں کی انتظامی کمیٹیوں نے اپنے دائر کاروبار کے اندر مندرجہ ذیل ترقیاتی کام کروائے:

(1)	سڑکوں کی تعمیر و مرمت	(2)	پارکس
(3)	مساجد کی تعمیر	(4)	بجلی کی فراہمی
(5)	سوئی گیس کی فراہمی	(6)	سیوریج سسٹم
(7)	پانی کی فراہمی	(8)	رہائشی کالونی کی چاردیواری کی تعمیر
(9)	سکیورٹی سسٹم	(10)	قبرستان
(11)	ٹیلیفون کی فراہمی	(12)	مارکیٹ

یہ کام بغیر حکومتی یا دیگر ادارے کی امداد کے بغیر اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت کروائے گئے ہیں۔

صوبہ میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے عہدیداران سرکاری افسران کی تفصیلات

*2474: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے تمام اعلیٰ سرکاری افسران پر پابندی لگائی ہے کہ وہ کسی بھی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے عہدے دار نہیں بن سکتے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے باوجود کچھ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے عہدہ دار تا حال اعلیٰ سرکاری افسران موجود ہیں؟

(ج) پنجاب بھر میں کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ایسی ہیں جن کے عہدے داران تا حال اعلیٰ سرکاری افسران ہیں اور یہ کب سے ہیں۔ کس کس آفیسر کو این او سی جاری کیا گیا اور اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) بمطابق نوٹیفکیشن نمبر SOR-IV(S&GAD)1-7/90 جاری کردہ حکومت پنجاب محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، مورخہ 06.12.1990 سرکاری افسران / اہلکاران اپنے مجاز حکام سے این او سی لے کر کوآپریٹو سوسائٹیز کے عہدیداران منتخب ہوتے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا نوٹیفکیشن کی موجودگی میں چند سرکاری افسران اپنے محکمہ جات سے این او سی لینے کے بعد ہی منتخب ہو کر بطور ممبر انتظامیہ کمیٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) پنجاب بھر میں 27 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ایسی ہیں جن میں سرکاری افسران اپنے متعلقہ محکموں سے این او سی لے کر منتخب انتظامیہ کمیٹی کا حصہ بنے ہیں۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پنجاب پراونشل کوآپریٹو کی طرف سے قرض کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2793: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کن کن مدات میں کون سی شرائط پر کس شرح سود پر قرض فراہم کرتا ہے نیز اس بنک سے کیا صرف ادارے ہی قرض لیتے ہیں یا عام چھوٹا کاشتکار بھی قرض لے سکتا ہے؟

(ب) یکم جنوری 2010 سے اب تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کن کن افراد کو کتنا کتنا قرض کن کن مدات میں فراہم کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بنک ہذا کا سٹاف اپنے من پسند اداروں یا افراد کو قرض دے دیتا ہے اور غریب کاشتکار قرض سے محروم رہ جاتے ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ اس وقت درج ذیل مدات میں حسب ذیل شرح سود و شرائط پر قرض فراہم کر رہا ہے:

نمبر شمار	قسم قرضہ	مارک اپ	شرائط برائے قرضہ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف سوسائٹی	16فیصد	ممبر کوآپریٹو سوسائٹیز کی شخصی ضمانت
2	طلائی زیورات کے عوض قرضہ شخصی	16فیصد	طلائی زیورات
3	لائیوسٹاک بھیڑ بکری و مویشی فارمنگ سوسائٹی	15.80فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم ایک ایکڑ زرعی زمین
4	لائیوسٹاک پراجیکٹ شخصی و سوسائٹی	18فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین
5	درمیانی مدت قرضہ (ٹریکٹر وغیرہ) شخصی و سوسائٹی	18فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین
6	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس سوسائٹی	18فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی زرعی زمین
7	کراپ پروڈکشن لون سوسائٹی	18فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی زرعی زمین
8	سمال بزنس مین فنانس	18فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد
9	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	16فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد
10	ایگریکلچر رنگ فنانس ARF	18فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین

11	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ / سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ)	16فیصد	DSC/SSC کی مالیت کا 80فیصد قرضہ
12	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت رسید)	TDR پر واجب الادا شرح منافع سے 2فیصد زائد	TDR کے عوض
13	صنعتی قرضہ جات برائے فروغ چھوٹی صنعت	16فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد

مزید برآں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ اس وقت کوآپریٹو سوسائٹیز کے علاوہ چھوٹے کاشتکاروں کو بھی قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2010 سے مورخہ 31-دسمبر 2013 تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 403 کوآپریٹو سوسائٹیز اور 690 افراد کو مختلف مدات میں مبلغ 18 کروڑ 1 لاکھ 17 ہزار 204 روپے کے قرضہ جات جاری کئے جا چکے ہیں جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات کہ کوآپریٹو بنک کا سٹاف من پسند اداروں یا افراد کو قرض دے دیتا ہے ہرگز درست نہ ہے بلکہ قرضہ پالیسی میں درج شدہ شرائط پر پورا اترنے والے تمام افراد خواہ وہ غریب کاشتکار ہی کیوں نہ ہوں بنک سے قرض لینے کے اہل ہیں۔ قرضہ جات کے اجراء کے دوران کسی قسم کی پسند اور ناپسند کا کوئی دخل نہ ہے۔ بنک کے فنڈز کا زیادہ تر حصہ ایک سے پانچ ایکڑ زمین کی ملکیت رکھنے والے چھوٹے کاشتکاروں میں ہی تقسیم کیا گیا ہے تاکہ وہ بروقت قرضہ حاصل کر کے اس کو زرعی مقاصد کے لئے استعمال کر سکیں۔

کوآپریٹو بنک کے ڈیفالٹرز کی تعداد وریکوری کی تفصیلات

*3115: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اس وقت کوآپریٹو بنک کے ڈیفالٹرز کی تعداد کتنی ہے اور ان سے کتنی رقم وصول کرنی ہے؟

(ب) ان کو یہ قرض کس کس سکیم کے تحت دیا گیا ہے؟

(ج) اس وقت ان تحصیلوں میں 5 لاکھ یا اس زائد کے جو ڈیفالٹرز ہیں ان کے نام، ولدیت، پتاجات مع رقم کی تفصیل بتائیں نیز ان کو قرض کب دیا گیا تھا؟

(د) ان سے ریکوری کے لئے یہ بنک کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں مورخہ 31۔دسمبر 2013 کو کوآپریٹو بنک کے ڈیفالٹرز کی تعداد اور ان سے واجب الوصول رقم کی تفصیل اس طرح ہے:

تحصیل	تعداد ڈیفالٹرز	واجب الوصول رقم
کمالیہ	150	5کروڑ 90لاکھ 12ہزار 304روپے
تاندلیانوالہ	153	9کروڑ 23لاکھ 19ہزار 350روپے

(ب) ان کو یہ قرض جن سکیموں کے تحت دیا گیا اس کی تفصیل اس طرح ہے:

(i) فصلی قرضہ جات

(ii) لائیوسٹاک پراجیکٹ فنانس (انفرادی و سوسائٹیز)

(iii) لائیوسٹاک بھیڑ بکریاں (شخصی)

(ج) ان تحصیلوں میں پانچ لاکھ یا اس سے زائد کے ڈیفالٹرز کے نام، ولدیت، پتاجات مع رقم اور تاریخ اجراء قرضہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

تحصیل تاندلیانوالہ

نمبر شمار	نام، ولدیت و پتاجات	رقم قرضہ (روپے میں)	تاریخ اجراء قرضہ
1	انور علی ولد بہاول، ساکن 421GB ترپالا، تحصیل تاندلیانوالہ۔	20,72,772	24-10-1993
2	منظور حسین ولد دولا، ساکن 596GB دوات تحصیل تاندلیانوالہ	8,91,786	25-10-2008
	میزان	29,64,558	

رقم قرضہ = 29لاکھ 64ہزار 558روپے

تحصیل کمالیہ

نمبر شمار	نام، ولدیت و پتاجات	رقم قرضہ (روپے میں)	تاریخ اجراء قرضہ
1	جمال دین ولد الٰہی بخش، ساکن مکان نمبر 1098B جاندی والا، تحصیل کمالیہ۔	20,56,766	15-09-1994
2	دلدار حسین ولد پیر دین، ساکن چک نمبر 677/18GB کمالیہ	26,21,470	19-09-1994
3	محمد سلیم ولد غلام محمد، ساکن چک نمبر 677/18GB کمالیہ	24,82,189	19-09-1994
	میزان	71,60,425	

رقم قرضہ = 71لاکھ 60ہزار 425روپے

(د) ان ڈیفالٹرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے نتیجہ میں فیصلہ جات بحق بنک ہو چکے ہیں اور ان کے رقبے کے انتقال کا عمل جاری ہے۔

گوجرانوالہ: کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3260: چوہدری اشرف علی انصاری: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز ہیں اور ہر سوسائٹی کتنے رقبے پر محیط ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ کی کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز کتنے فیصد آباد ہو چکی ہے، علیحدہ علیحدہ سوسائٹیز وار آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) گوجرانوالہ میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعداد 9 ہے:

نمبر شمار	نام ہاؤسنگ سوسائٹی	رقبہ
1	المنصورہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینٹ ویوٹاؤن، گوجرانوالہ کینٹ گوجرانوالہ	60ایکڑ
2	دی پراونشل ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ڈی سی کالونی گوجرانوالہ	86ایکڑ
3	دی پبلک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، شالامار ٹاؤن	39ایکڑ
4	دی پنجاب سمال انڈسٹریز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، قائداعظم ٹاؤن	50ایکڑ
5	دی واپڈا ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، واپڈا ٹاؤن	430ایکڑ
6	دی اریگیشن ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینال سٹی گوجرانوالہ	94ایکڑ
7	دی کالجز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، پروفیسرز ٹاؤن	74ایکڑ
8	دی سوشل سکیورٹی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	23ایکڑ
9	سٹیٹ لائف ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	17ایکڑ
		1873ایکڑ

(ب)

نمبر شمار	نام ہاؤسنگ سوسائٹی	آباد شدہ رقبہ
1	المنصورہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینٹ ویوٹاؤن، گوجرانوالہ کینٹ گوجرانوالہ	50فیصد
2	دی پراونشل ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ڈی سی کالونی گوجرانوالہ	25فیصد
3	دی پبلک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، شالامار ٹاؤن	32فیصد
4	دی پنجاب سمال انڈسٹریز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، قائداعظم ٹاؤن	10فیصد
5	دی واپڈا ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، واپڈا ٹاؤن	70فیصد
6	دی کالجز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، پروفیسرز ٹاؤن	21فیصد
7	دی اریگیشن ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینال سٹی گوجرانوالہ	----
8	دی سوشل سکیورٹی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	----
9	سٹیٹ لائف ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	----

دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے متعلقہ تفصیلات

*3451: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے اثاثہ جات کی کل مالیت کتنی ہے؟

(ب) یہ کب سے کام کر رہا ہے؟

(ج) اس کی صوبہ میں کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(د) اس بنک کے کل ڈیفالٹر کی تعداد کتنی ہے اور اس بنک نے کتنا قرض کس کس ادارے / بنک کو دینا ہے؟

(ہ) اس بنک کے ایک کروڑ روپے کے ڈیفالٹر کے نام، پتا جات اور ان کی ذمہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(و) اس بنک نے ان کو یہ قرض کب، کس قاعدہ قانون کے تحت دیا تھا؟

(ز) یہ بنک ان ڈیفالٹرز سے رقم کی وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کے اثاثہ جات کی کل مالیت مورخہ 31.12.2013 کے مطابق اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	رقم (روپوں میں)
1	کیش اور بنک بیلنس	5,188,180,000
2	زرعی قرضہ جات	7,503,785,000
3	فکسڈ اثاثہ جات	4,582,657,000
4	دیگر اثاثہ جات	900,360,000
	میزان	18,174,982,000
	اثاثہ جات کی کل مالیت	مبلغ 18۔ارب 17 کروڑ 49 لاکھ 82 ہزار روپے

(ب) یہ بنک 1924 میں کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت قائم ہوا اور بعد ازاں 1955 میں سٹیٹ بنک آف پاکستان نے اسے شیڈولڈ بنک کا درجہ دے دیا۔

(ج) اس بنک کی صوبہ پنجاب میں اس وقت 151 برانچیں کام کر رہی ہیں۔

(د) مورخہ 28.02.2014 کے مطابق اس بنک کے کل ڈیفالٹرز جن میں سوسائٹیز و شخصی مقروضان شامل ہیں کی تعداد 16757 تھی اور بنک ہذا نے اس وقت کسی ادارے / بنک کو کسی قسم کا کوئی قرض نہیں دینا ہے۔

(ہ) اس وقت دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کے ایک کروڑ روپے کے ڈیفالٹرز میں صرف میسرز وائٹل انٹرپرائز پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہے اس کا پتا E-134/1 سٹیڈیم روڈ، گلبرگ تھری، لاہور ہے اور اس کے ذمہ مورخہ 31.03.2014 کے مطابق مبلغ 14 کروڑ روپے (اصل) اور مبلغ ایک کروڑ 68 لاکھ 15 ہزار 342 روپے mark up کی مد میں قرضہ ہے۔

(و) بنک نے میسرز وائٹل انٹرپرائزز لمیٹڈ کو یہ قرضہ یکم فروری 2012 کو بنک کی مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد دیا۔ اجراء قرضہ سے پہلے متعلقہ پارٹی کو اس بات کا پابند بنایا گیا کہ وہ قرضہ کی

رقم سے دُگنی مالیت کی سکیورٹی بنک کے نام رہن کروائے لہذا پاک عرب ہاؤسنگ سوسائٹی کی 147 کنال 8 مرلہ زمین جس کی مالیت اس وقت تقریباً مبلغ 50 کروڑ روپے ہے کو رہن رکھ کر یہ قرضہ جاری کیا گیا۔

(ز) میسرز وائٹل انٹرپرائزز کو ڈیفالٹر ہونے کے بعد قرضہ کی واجب الادا رقم کے سلسلہ میں نوٹسز جاری کئے جا چکے ہیں اس کے علاوہ متعلقہ بنک سٹاف وصولی کے لئے بالمشافہ بھی کوشش کر رہا ہے ان اقدامات کے نتیجہ میں کوئی مثبت پیشرفت نہ ہوئی ہے لہذا بنک انتظامیہ نے متعلقہ پارٹی کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لاہور: رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*3611: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنا قرض جاری کیا گیا؟

(ج) سال 12۔2011 اور 13–2012 کے دوران ان سوسائٹیز سے کتنی رقم سال وار وصول ہوئی؟

(د) اس وقت کتنی سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں، ان کے ذمہ رقم نام وار بتائیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) مورخہ 31.03.2014 کے مطابق ضلع لاہور میں رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد 712 ہے۔

(ب) ان سوسائٹیز کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران جاری کردہ قرضہ کی سال وار تفصیل اس طرح ہے:

سال / فصل	جاری کردہ رقم قرضہ	سال وار جاری کردہ رقم قرضہ
ربیع 12۔2011	59,13,650	
خریف 2012	56,14,700	1,15,28,350
ربیع 13۔2012	56,13,400	
خریف 2013	55,60,200	1,11,73,600
	میزان	2,27,01,950

سال 12۔2011 میں جاری کردہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 15 لاکھ 28 ہزار 350 روپے

سال 13۔2012 میں جاری کردہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 11 لاکھ 73 ہزار 600 روپے

کل جاری کردہ رقم قرضہ دوران سال 13-2011 مبلغ 2 کروڑ 27 لاکھ 1 ہزار 950 روپے

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ان سوسائٹیز سے وصول ہونے والی رقم قرضہ کی سال وار تفصیل اس طرح ہے:

سال / فصل	وصول شدہ رقم قرضہ	سال وار وصول شدہ رقم قرضہ
خریف 2011	59,17,050	
ربیع 12-2011	59,13,650	1,18,30,700
خریف 2012	56,14,700	
ربیع 13-2012	56,13,400	1,12,28,100
	میزان	2,30,58,800

سال 12-2011 میں وصول شدہ رقم قرضہ مبلغ ایک کروڑ 18 لاکھ 30 ہزار 700 روپے

سال 13-2012 میں وصول شدہ رقم قرضہ مبلغ ایک کروڑ 12 لاکھ 28 ہزار 100 روپے

کل وصول شدہ رقم قرضہ دوران سال 13-2011 مبلغ 2 کروڑ 30 لاکھ 58 ہزار 800 روپے

(د) مورخہ 31.03.2014 کے مطابق ضلع لاہور میں 204 سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں۔ ان کے ذمہ رقم کی نام وار تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: اگر آپ کا point of order valid ہوا تو لوں گا ورنہ نہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ملٹری اکاؤنٹنگ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے صدر اور ماڈل ٹاؤن سوسائٹی لاہور کے سیکرٹری کی کروڑوں روپے کی کرپشن کا انکشاف

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے امداد باہمی کی حیثیت سے میں اس معزز ایوان میں دو issues لے کر آیا ہوں کیونکہ پنجاب حکومت بڑے فخر سے کہتی ہے کہ ہم نے کرپشن روک دی ہے، کرپشن کا کوئی ثبوت لے کر آئے۔ میرے پاس یہ ثبوت ہیں اور سوسائٹی کا نام بھی میں بتا دیتا ہوں کہ "ملٹری اکاؤنٹنگ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی" ہے، تو 2012 کے اندر یہاں کے صدر ظہیر الدین بابر نے صرف ایک سوسائٹی کے اندر 72 کروڑ روپے کی کرپشن کی۔ اس کے خلاف ایکشن

کے لئے سیکرٹری امداد باہمی کے پاس گئے جنہوں نے ساری چیزیں مکمل کرنے کے باوجود ایک سال ہو گیا ہے یعنی مئی 2013 سے سارا کچھ کر کے کوئی ایکشن نہیں لیا۔ میں آپ کو یہ بتاؤں کہ پہلے سیکرٹری علی طاہر صاحب تھے ان کے ساتھ میرے تعلقات بڑے اچھے رہے اور میں نے انہیں کچھ چیزیں بتائیں جو انہوں نے correct کیں۔ بعد ازاں انہیں تبدیل کر کے بابر تارڑ صاحب نئے سیکرٹری آئے ہیں جنہیں پانچ چھ دفعہ میں فون کر چکا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: کون صاحب؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! بابر تارڑ صاحب سیکرٹری امداد باہمی جو ادھر اس وقت گیلری میں بیٹھے ہوئے ہیں جنہیں پانچ سے چھ مرتبہ ان کے موبائل پر فون کر چکا ہوں، چونکہ میں آج کل اسمبلی اجلاس کی وجہ سے وہاں جا نہیں سکتا تھا لیکن انہوں نے کوئی respond نہیں کیا۔ میں نے ان کے لینڈ لائن 99 والے نمبر پر ان کے سیکرٹری سے بات کی۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں ان کی seriousness بتانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میری بات تو سنیں۔ پنجاب اسمبلی کی طرف سے جو اختیار مجھے ملا، اس کے تحت میں نے پنجاب کے تمام افسران کو لیٹر جاری کئے ہوئے ہیں، کام کی بات میں نہیں کرتا، جو کام میرٹ پر ہونے والا ہو گا وہ ضرور ہونا چاہئے لیکن ٹیلیفون کی کال کسی معزز ممبر کی طرف سے جائے تو اس کا response ان پر لازم ہے۔ It is sure, it is sure

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ایک مہینہ ہو گیا ہے۔

MR SPEAKER: Doctor Sahib! I will take notice of it. Don't worry

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! دوسری بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی کے سیکرٹری سے ملنے کے لئے میں وہاں گیا کیونکہ وہاں سے این او سی کے issues تھے کہ جنہوں نے زمین فروخت کرنی تھی انہیں این او سی نہیں مل رہے تھے۔ میں وہاں گیا، سیکرٹری سے ملا جو کہ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی کا employee نہیں ہے اور یہ سوسائٹی کوآپریٹو کے نیچے آتی ہے۔ وہاں پر اتنی کرپشن ہو رہی ہے اور یہاں پر آ کر لوگ سپیکر گیلری میں بیٹھے ہوئے ہیں جن میں محمد شعیب صاحب، تین دفعہ میں جن کے ساتھ جا چکا ہوں۔ شعیب صاحب ذرا کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر مذکورہ شخص سپیکر گیلری میں کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر!ان جیسے پڑھے لکھے اور صاف ستھرے لوگوں کو وہاں پر این او سی نہیں دیا جا رہا۔۔۔

جناب سپیکر: اے مسٹر! آپ نیچے بیٹھیں۔ انہیں گیلری سے باہر بھیجیں۔

Send him outside. Send him outside. Send him outside immediately.

(اس مرحلہ پر مذکورہ شخص سپیکر گیلری سے باہر چلے گئے)

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! تین مہینے سے یہ شریف لوگ وہاں پر اپنے گھر فروخت کرنے کے لئے این او سی لینے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن وہ اپنے گھر فروخت کر کے نہیں جا سکے اور مجھے تو یوں لگتا ہے کہ اگر یہاں پر ایکشن نہ لیا گیا تو میں وہاں جا کر کھلی کچہری لگانے کے لئے تیار ہوں۔

MR SPEAKER: Doctor Sahib! I will take notice.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! دیکھیں منسٹر صاحب یہ یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور اس معاملے پر ان کے سامنے بات ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میرے بھائی نے جو الزامات سیکرٹری بابر حیات تارڑ پر لگائے ہیں، میں ان کی وکالت تو نہیں کر رہا لیکن جو میرے علم میں ہے کہ ان کی دو دفعہ ٹیلیفون پر سیکرٹری سے بات بھی ہوئی ہے اور میٹنگ کے لئے ان کے ساتھ ٹائم بھی fix ہو گیا ہے اور [*******]

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "شیم شیم" کی آوازیں)

MR SPEAKER: No, I take notice of it.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرے پاس پورا ریکارڈ ہے اور ثبوت ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میری بات سنیں۔ منسٹر صاحب! یہ بات مناسب نہیں ہے کہ کسی معزز ممبر کے بارے میں اس قسم کی بات کی جائے لہذا ان الفاظ کو حذف کر دیا جائے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اس معزز ایوان میں سچ بولنا چاہئے کیونکہ یہ ایوان جھوٹ بولنے کے لئے نہیں ہے بلکہ سچ بولنے کے لئے ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ماڈل ٹاؤن سوسائٹی میں کرپشن کے جو ثبوت میں لے کر آیا ہوں کیونکہ آپ کہتے ہیں کہ ثبوت چاہئیں تو یہ سارے ثبوت سامنے ہیں۔ ان دونوں issues پر کیا کرنا ہے مجھے منسٹر صاحب ابھی اٹھ کر بتائیں؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ اس حوالے سے معزز ایوان کی ایک کمیٹی بنائیں اور ایک گھنٹہ میں فیصلہ ہو جائے گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے اپنی نشستوں سے
کھڑے ہو کر "سیکرٹری امداد باہمی کرپٹ ترین ہے" کی آوازیں)

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور مجھے بات کرنے دیں ناں۔ ایسے ہی اشارے نہ کریں اور ایسے ہی کسی کے متعلق کوئی comments نہ دیا کریں۔

It is no way and don't say anybody corrupt until or unless you prove to it.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! آپ کمیٹی بنائیں تاکہ فوراً سے پہلے دونوں issues resolve ہو جائیں۔ میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ لوگ اتنے زیادہ مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! کل دن 11 بجے آپ بھی تشریف لائیں گے، چنڑ صاحب بھی میرے پاس تشریف لائیں گے اور سیکرٹری امداد باہمی بھی تشریف لائیں گے جہاں پر ہم بیٹھ کر بات کریں گے اور ان کا جو grievance ہے اسے دور کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! شکریہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں آپ سے عرض کروں گا کہ ایک انتہائی اہم قرارداد ہے جو وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کے دورہ بھارت کے حوالے سے تھی کہ پوری قوم نے بڑا اچھا gesture دیا کہ وزیراعظم وہاں دورے پر جا رہے ہیں لیکن وہاں اس visit کے دوران بھارتی وزیراعظم کی طرف سے جو روّیہ روا رکھا گیا اور جس انداز سے۔۔۔

جناب سپیکر: کیا آپ ساتھ تھے؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ساری دنیا نے کہہ دیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسے نہ کریں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ بات تو سن لیجئے۔

جناب سپیکر: آپ کے لیڈر قومی اسمبلی میں موجود ہیں اور وہاں مشترکہ اجلاس بھی آ رہا ہے اس لئے آپ کے لیڈر صاحب ادھر بیٹھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نشستوں سے کھڑی ہو کر "نواز شریف زندہ باد، شہباز شریف زندہ باد، وزیر اعظم زندہ باد" کی نعرہ بازی)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ دس کروڑ عوام کا صوبہ ہے۔ میں کوئی بات میاں محمد نواز شریف کے بارے میں یا ان کے خلاف کرنے نہیں جا رہا اس لئے خدا کے لئے آپ میری بات سنیں۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: معزز ممبران قائد حزب اختلاف کی بات سنیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ان خواتین کو نشستوں پر بٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار اپنی نشستوں سے کھڑی ہو کر مسلسل نعرہ بازی کرتی رہیں)

جناب سپیکر: یہ آپ کیا کر رہی ہیں؟ مجھے ان کی بات سننے دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ سے گزارش ہے کہ ایوان کو in order کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف اشارے)

جناب سپیکر: اس طرح اشارے نہ کریں۔

You should be very careful. You were taking photographs yesterday in your telephone. Put this telephone in your pocket.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں جو بات کرنا چاہ رہا ہوں، آپ ایوان کو in order کریں۔

MR SPEAKER: Order please, order please, order please, Order in the House, order in the House.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ ایوان کو in order کریں کیونکہ میں ایک سنجیدہ بات کرنا چاہ رہا ہوں۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب عارف عباسی کی طرف سے
"جناب سپیکر کا رویّہ جانبدارانہ ہے اور وہ اپوزیشن کو بلڈوز کر رہے ہیں" کی آوازیں)

MR SPEAKER: Don't do like this. Don't do like this, my dear. Don't do like this. Be careful, be careful, I said be careful. Let me hear him. Order please!

ذرا ان کی بات سنیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں کوئی بات وزیر اعظم کے بارے میں نہیں کرنا چاہ رہا۔ میں تو بھارتی حکومت کے اُس رویّے کو condemn کرنا چاہتا ہوں کہ ایک طرف سے ایک اچھا gesture ایک وزیر اعظم کی طرف سے گیا، پاکستان کی طرف سے گیا، وزیر اعظم گئے اور تمام سیاسی قیادت نے welcome کیا لیکن وہاں جا کر ہمیں شوکاز نوٹس تھما دیا گیا اور وہاں پر گھسے پٹے دہشتگردی کے الزامات وہ پاکستان کے اُوپر لگائے گئے۔ جو بات مجھے کرنی ہے یہ دس کروڑ عوام کا صوبہ ہے بھارتی حکومت کا جو رویّہ ہے، وہاں کے وزیر اعظم کا جو رویّہ ہے میں اُس کو پنجاب کے اس ایوان کے اندر condemn کرنا چاہتا ہوں کہ یہ gesture انہیں دینا چاہئے تھا اگر وزیر اعظم پاکستان وہاں پر ایک اچھے اور نیک نیتی کے ساتھ ایک اچھا gesture لے کر گئے تھے اور بھارتی وزیر اعظم نے جس انداز سے گھسے پٹے الزامات وزیر اعظم پاکستان پر لگا دیئے میں اُس کو condemn کرنا چاہتا ہوں۔ (شور وغل)

جناب سپیکر: مہربانی آپ کی، آپ کی بات سنی گئی ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میری یہ قرارداد out of turn لیں یہ انتہائی ضروری قرارداد ہے جو پاکستان کے عوام کے جذبات کی ترجمانی کرتی ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے سپیکر ڈائس
کے سامنے کھڑے ہو کر نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"کشمیر بنے گا پاکستان" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر:انشاء اللہ، ٹھیک بات ہے۔agreed

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"میاں دے نعرے وجن گے"
جبکہ معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"مودی کا جو یار ہے غدار ہے غدار ہے" کی نعرہ بازی)

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: وہ آپ کو پتا ہوگا۔ جی، تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ شیخ علاؤالدین صاحب کی تحریک التوائے کار نمبر 14/195 ہے، کیا اس کا جواب آگیا ہے؟

اسلامی نظریاتی کونسل کا ڈی این اے ٹیسٹ کو حتمی ثبوت نہ ماننے سے سنگین جرائم میں اضافہ

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (چودھری نذر حسین): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! اس کا جواب یہ ہے ایک تو اس میں جو Islamic Ideology Council ہے اُس نے کوئی direction دی ہے ایک حصہ اس تحریک التوائے کار کا یہ دوسرا اس میں یہ کہ DNA Test کی ایک اہمیت ہے اور تیسرا اس میں یہ ہے کہ آگاہی کرنے کے لئے اس کو بند کیا جائے تو میں اس ضمن میں یہ عرض کروں گا کہ Islamic Ideology Council نے جو ایک فیصلہ دیا ہے اُس پر عملدرآمد نہیں ہو رہا DNA Test کی ایک افادیت ہے اس کی evidential value اور ایک طریق کار کے مطابق اس کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے اور یہ advisable ہے جو بھی Islamic Ideology Council کی یہ direction ہے اُس پر عمل نہیں ہو رہا DNA Test عدالت میں advisable ہے، طریق کار کے مطابق پیش ہوتی ہے عدالتیں اُسے accept کرتی ہیں۔ (شور وغل)

جناب سپیکر: چلیں، اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے جی، وہ کہہ رہے ہیں ہمیں سمجھ نہیں آرہی ہے order please, order in the House, order in the House میرے خیال میں تحاریک التوائے کار اب نہیں لیتے باقی pending کی جاتی ہیں next

come to the point قواعد کی معطلی کی تحریک ہے، وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران یوم تکبیر کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں order please, order please جی، وہ تحریک پیش کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"کشمیر کی آزادی تک جنگ رہے گی جنگ رہے گی" اور "کشمیر کا سودا نا منظور" کی نعرہ بازی)

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر زکوٰۃ و عُشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت اور قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم تکبیر کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت اور قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم تکبیر کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت اور قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم تکبیر کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"نصیبو لیگ ٹھاہ" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

یوم تکبیر کے موقع پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو پاکستان کو پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنانے پر خراج تحسین کا پیش کیا جانا

وزیر زکوٰۃ و عُشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان آج 28- مئی، یوم تکبیر کے موقع پر پاکستان کو ساتویں عالمی اور پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنانے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ دن تمام پاکستانیوں کے لئے قابل فخر ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا بھی اظہار کرتا ہے کہ جس طرح میاں محمد نواز شریف نے عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر دفاعی قوت بنایا، اسی طرح ان کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان اقتصادی اور سماجی ترقی کے حوالے سے بھی انشاء اللہ ایک مثالی ملک بن جائے گا اور ان کی قیادت میں بجلی کا بحران (Energy Crisis) اور دہشت گردی پر جلد قابو پا لے گا۔ یہ ایوان اس موقع پر ملکی ترقی اور صوبہ پنجاب کی بے لوث خدمت اور بے مثال محنت سے ترقی اور خوشحالی کی منزل پا لینے کی انتھک کوششوں میں خادم پنجاب / وزیراعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔"

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو"، "مودی کے ان یاروں کو ایک دھکا اور دو" اور "سپیکر کے ان یاروں کو ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان آج 28- مئی، یوم تکبیر کے موقع پر پاکستان کو ساتویں عالمی اور پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنانے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ دن تمام پاکستانیوں کے لئے قابل فخر ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا بھی اظہار کرتا ہے کہ جس طرح میاں محمد نواز شریف نے عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر دفاعی قوت بنایا، اسی طرح ان کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان اقتصادی اور سماجی ترقی کے حوالے سے بھی انشاءاللہ ایک مثالی ملک بن جائے گا اور ان کی قیادت میں بجلی کے بحران (Energy Crisis) اور دہشت گردی پر جلد قابو پالے گا۔ یہ ایوان اس موقع پر ملکی ترقی اور صوبہ پنجاب کی بے لوث خدمت اور بے مثال محنت سے ترقی اور خوشحالی کی منزل پالینے کی انتھک کوششوں میں خادم پنجاب / وزیراعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔"

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی نہیں چلے گی" اور "جعلی کارروائی بند کرو" کی نعرہ بازی)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان آج 28۔ مئی، یوم تکبیر کے موقع پر پاکستان کو ساتویں عالمی اور پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنانے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ دن تمام پاکستانیوں کے لئے قابل فخر ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا بھی اظہار کرتا ہے کہ جس طرح میاں محمد نواز شریف نے عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر دفاعی قوت بنایا، اسی طرح ان کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان اقتصادی اور سماجی ترقی کے حوالے سے بھی انشاءاللہ ایک مثالی ملک بن جائے گا اور ان کی قیادت میں بجلی کا بحران (Energy Crisis) اور دہشت گردی پر جلد قابو پالے گا۔ یہ ایوان اس موقع پر ملکی ترقی اور صوبہ پنجاب کی بے لوث خدمت اور بے مثال محنت سے ترقی اور خوشحالی کی منزل پالینے کی انتھک کوششوں میں خادم پنجاب / وزیراعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر مسلسل نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جی، رمیش سنگھ اروڑا، ایم پی اے سکھ مذہب کے بانی بابا گورو نانک دیو جی کے جنم دن کو سرکاری طور پر منانے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے سکھ مذہب کے بانی بابا گورو نانک دیو جی کے جنم دن کو سرکاری طور منانے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے سکھ مذہب کے بانی بابا گورو نانک دیو جی کے جنم دن کو سرکاری طور منانے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے سکھ مذہب کے بانی بابا گورو نانک دیو جی کے جنم دن کو سرکاری طور منانے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

سکھ مذہب کے بانی باباگورونانک دیوجی کا جنم دن پاکستان میں سرکاری طور پر منانے اور عام تعطیل کے اعلان کا مطالبہ

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سکھ مذہب کے بانی باباگورونانک دیوجی کا جنم پاکستان ننکانہ صاحب دھرتی پر ماہ نومبر میں ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے باباگورونانک دیوجی کے جنم دن کو سرکاری طور پر منایا جائے اور اس دن عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سکھ مذہب کے بانی باباگورونانک دیوجی کا جنم پاکستان ننکانہ صاحب دھرتی پر ماہ نومبر میں ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے باباگورونانک دیوجی کے جنم دن کو سرکاری طور پر منایا جائے اور اس دن عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سکھ مذہب کے بانی باباگورونانک دیوجی کا جنم پاکستان ننکانہ صاحب دھرتی پر ماہ نومبر میں ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے باباگورونانک دیوجی کے جنم دن کو سرکاری طور پر منایا جائے اور اس دن عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

سرکاری کارروائی

بحث

تعلیم پر عام بحث

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ تعلیم پر عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی تقریر سے ہوگا اور دیگر ارکان جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں اپنے نام لکھ کر دیں۔ آپ لوگ بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائرایجوکیشن (محترمہ مہوش سلطانہ): جناب سپیکر! میں حکومت پنجاب کی ایجوکیشن کے حوالے سے عام بحث کا باقاعدہ آغاز کرتی ہوں۔ جس میں، میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ حکومت پنجاب نے سکولز ایجوکیشن اور ہائر ایجوکیشن کے لئے ریفارمز اور سکولوں کے لئے جو roadmap بتایا گیا ہے---

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "جعلی کارروائی بند کرو" کی مسلسل نعرہ بازی)

جناب سپیکر: .Order please order آپ میں سے کوئی صاحب تعلیم پر بحث میں حصہ لینا چاہتا ہے؟ آپ تعلیم پر بحث کرنا چاہتے ہیں؟ نہیں کرنا چاہتے۔ چلیں! آپ کی مرضی---

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(44)/2014/1082. Dated: 28th May 2014. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab with effect from 28th May 2014 (Wednesday) after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the 27th May, 2014

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Appointment of President of the Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 2399*)* 710

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for getting the dilapidated roads of Southern Punjab repaired by standard machinery used for construction of Multan Faisalabad Motorway 667

-Disappointment amongst poor patients due to non-payment of Zakat Fund to Government Hospitals 668

-Failure of District Administration in stopping illegal business of cylinder gas transfer 669

-Increase in heinous crimes due to not declaring DNA Test as a final proof by Islamic Ideology Council 747

-Non-availability of modern equipment and employees victim of financial crisis in Fire Brigade Lahore 582

-Turning the tomb of Queen Noor Jahan into ruins due to negligence of Archeology Department 668

-Worst condition of women confined in prisons of the Punjab 666

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-23rd May, 2014 465

-26th May, 2014 513

-27th May, 2014 598

-28th May, 2014 678

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING-

-Details about increase in air pollution due to smoke of rickshaws in Lahore *(Question No. 737*)* 470

AHMED KHAN BHACHER. MR.

question REGARDING-

-Number and details about branches of the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1778*)* 706

AKHTAR ALI, BAO

questions REGARDING-

-Challans of smoke releasing vehicles in Lahore and other details 486

PAGE NO.

(Question No. 2183)*
-Level of environmental pollution in district Lahore and other details *(Question No. 2182*)* 482

-Number of boys & girls colleges in Lahore and other details *(Question No. 2181*)* 625
-Number of girls & boys colleges in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2270*)* 635

AMJAD ALI JAVAID, MR.

questions REGARDING-
-Construction of new block for post-graduate classes in Government Post Graduate College Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2123*)* 623
-Number of colleges in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2122*)* 619

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about formation of policy for eradication of child labour *(Question No. 3561*)* 556
-Details about labour colonies established by Punjab Workers Welfare Board *(Question No. 606*)* 519
-Details about prohibition of child labour in the province *(Question No. 3718*)* 569
-Details about provision of modern medical equipment in hospitals of Social Security Punjab *(Question No. 1126*)* 529
-Number of applications for provision of marriage, death grants and talent scholarship submitted by workers in Lahore *(Question No. 2424*)* 566
-Number of factories/institutions in district Faisalabad registered with Labour Department *(Question No. 1273*)* 537
-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in district Sheikhupura *(Question No. 1199*)* 562
-Number of offices of Labour Department in district Okara and other details *(Question No. 1405*)* 541
-Number of students in schools of Labour Department in Lahore and other details *(Question No. 3490*)* 553
-Number of vacant posts in schools of Labour Department Lahore *(Question No. 3489*)* 550

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

PAGE NO.

question REGARDING- 737

-Number of Cooperative Housing Socities in Gujranwala and other details *(Question No. 3260*)*

AWAIS QASIM KHAN, MR.

questionS REGARDING-

-Details about action taken against manufacturers of polythene bags *(Question No. 2244*)* 506

-Details about vacant posts of teachers in colleges of district Narowal *(Question No. 2243*)* 631

B

BILL-

-The Khwaja Fareed University of Engineering and Information Technology Rahim Yar Khan Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 584-593

C

COOPERATIVES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against officers and staff of Punjab Cooperative Bank involved in corruption *(Question No. 1345*)* 701

-Appointment of President of the Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 2399*)* 710

-Details about cooperative socities in Lahore *(Question No. 3611*)* 740

-Details about eradication of illegal cooperative socities in district Rawalpindi *(Question No. 617*)* 726

-Details about government officers bearing offices of cooperative socities in the province *(Question No. 2474*)* 734

-Details about irregularities committed in Government Employees Cooperative Housing Society Lahore *(Question No. 2473*)* 718

-Details about reducing size of plots of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 255*)* 694

-Details about the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 3451*)* 738

-Land of the Punjab Provincial Cooperative Bank in the province and other details *(Question No. 1768*)* 702

-Land of Model Town Cooperative Housing Society Lahore and other details *(Question No. 407*)* 724

-Number and details about branches of the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1778*)* 706

PAGE NO.

-Number of branches of Cooperative Bank in district Multan and details of recovery *(Question No. 1340*)* 729
-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 1769*)* 704
-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank in district Lahore and other details *(Question No. 109*)* 689
-Number of Cooperative Housing Socities in Gujranwala and other details *(Question No. 3260*)* 737
-Number of cooperative socities in district Jhelum and other details *(Question No. 1170*)* 699
-Number of defaulters of Cooperative Bank in district Faisalabad and details of recovery *(Question No. 3115*)* 736
-Number of offices of Cooperative Department in district Jhelum and other details *(Question No. 1169*)* 697
-Number of registered cooperative societies in district Multan and other details *(Question No. 1339*)* 728
-Posting of Administrators in LDA Employees Housing Scheme Lahore and other details *(Question No. 270*)* 723
-Provision of loans by Punjab Provincial Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 2793*)* 735
-Query about decrease in interest-rate of loans granted by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 107*)* 683
-Steps taken for grant of loans to small farmers in Punjab and other details *(Question No. 658*)* 726
-Works done by cooperative socities in district Multan and other details *(Question No. 1344*)* 732

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Details about air pollution in tehsil Tandlianwala, district Faisalabad *(Question No. 1573*)* 499
-Details about installment of water treatment plants in factories of district Faisalabad *(Question No. 1244*)* 496
-Number of defaulters of Cooperative Bank in district Faisalabad and details of recovery *(Question No. 3115*)* 736

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during session held on 23rd May, 2014 469

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

490

PAGE NO.

-Abundance of Cylinder Gas Agencies in Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2795*)* 486
-Challans of smoke releasing vehicles in Lahore and other details *(Question No. 2183*)* 506
-Details about action taken against manufacturers of polythene bags *(Question No. 2244*)* 499
-Details about air pollution in tehsil Tandlianwala, district Faisalabad *(Question No. 1573*)* 487
-Details about diseases broken out in district Mandi Bahauddin due to throwing wastage of Colony Sugar Mill into water logging drain *(Question No. 2286*)* 503
-Details about burning old tyres in factories in district Rahim Yar Khan *(Question No. 1635*)* 500
-Details about challans of factories and kilns in district Okara *(Question No. 1585*)* 498
-Details about challans of factories on account of creating pollution in district Jhelum *(Question No. 1328*)* 488
-Details about imposing ban on use of shopper bags *(Question No. 2794*)* 470
-Details about increase in air pollution due to smoke of rickshaws in Lahore *(Question No. 737*)* 504
-Details about increase in air pollution in Lahore *(Question No. 1789*)* 504
-Details about increase in fatal diseases in people of Lahore city due to poisonous water discharged by factories *(Question No. 1674*)* 496
-Details about installment of water treatment plants in factories of district Faisalabad *(Question No. 1244*)* 491
-Details about poisonous water of factories of districts Sheikhupura and Nankana Sahib falling into Nala Dek *(Question No. 3062*)* 505
-Details about pollution created by cement factory in district Khushab *(Question No. 2191*)* 506
-Details about ponds made for disposal of sewerage water in Kachi Abadi Tibba Badar Sher Bahawalpur *(Question No. 2537*)* 478
-Details about poultry farms running without obtaining NOC in district Faisalabad *(Question No. 2097*)* 492
-Details about project of cleaning industrial water in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3379*)* 480
-Details about steps taken for control over pollution in Faisalabad *(Question No. 2098*)* 502
-Details about survey report of workshops established in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 1586*)* 473
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories in Lahore *(Question No. 871*)* 494
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories of Lahore *(Question No. 1033*)* 482
-Level of environmental pollution in district Lahore and other details

PAGE NO.

(*Question No. 2182**) 495
-Number of factories in Afshan Park Ahmed Town Lahore and other details *(Question No. 1034*)* 508
-Number of factories in district Kasur causing air and water pollution and other details *(Question No. 2842*)* 476
-Number of offices of Environment Development Department in district Okara and other details *(Question No. 1551*)*

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motion No.237/14 658
-Privilege Motions No.13 of 2013, No.10 of 2014 659
-Privilege Motions No.6, 7, 9, 11& 12 of 2013 and privilege motions No.1, 3, 6, 7, 8, 9 & 11 to 15 of 2014 660

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about burning old tyres in factories in district Rahim Yar Khan *(Question No. 1635*)* 503
-Details about projects of Women Development in Lahore *(Question No. 3614*)* 573
-Details about the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 3451*)* 738
-Number of employees working under Director (Admn) Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3168*)* 654
-Number of factories in district Kasur causing air and water pollution and other details *(Question No. 2842*)* 508
-Number of universities and colleges in Lahore and other details *(Question No. 3185*)* 655

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

questionS REGARDING-

-Details about labour colonies established by Punjab Workers Welfare Board *(Question No. 606*)* 518
-Details about reducing size of plots of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 255*)* 694
-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in district Sheikhupura *(Question No. 1199*)* 562
-Posting of Administrators in LDA Employees Housing Scheme Lahore and other details *(Question No. 270*)* 723

FARHANA AFZAL, MRS.

Resolution REGARDING-

PAGE NO.

-Demand for establishment of a help-desk in offices of DCOs of all districts for redress the grievances of women 673

FARZANA NAZIR, DR.

question REGARDING-

-Research programmes in the Punjab University and other details *(Question No. 2215*)* 627

h

HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED *(Minister for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about government steps taken for eradication of beggary *(Question No. 3397*)* 573

-Details about projects of Women Development in Lahore *(Question No. 3614*)* 573

-Number of employees in Social Welfare Department Lahore and other details *(Question No. 3265*)* 571

-Number of institutions established for recovery of absconder hairless children *(Question No. 2490*)* 568

-Number of Women Welfare Institutions in district Okara and other details *(Question No. 3349*)* 572

-Provision of "Marriage Grant" to district Gujranwala and other details *(Question No. 1620*)* 565

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questionS REGARDING-

-Area of Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2860*)* 651

-Construction of new block for post-graduate classes in Government Post Graduate College Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2123*)* 623

-Details about increase in admission seats of Government Girls Post-graduate College Sialkot *(Question No. 3188*)* 657

-Details about irregularities committed by Punjab Government Science College Wahdat Road Lahore *(Question No. 2711*)* 646

-Details about PhD degrees issued by Punjab University *(Question No. 2279*)* 636

-Details about problems of Government Degree College for Women Lahore *(Question No. 2041*)* 615

-Details about promotion of PhD teachers in Punjab University *(Question No. 2312*)* 638

PAGE NO.

-Details about provision of budget to Government College for Women Baghbanpura, Lahore and utilization thereof *(Question No. 2859*)* 650
-Details about provision of funds to degree colleges of district Okara and utilization thereof *(Question No. 1544*)* 635
-Details about start of M.A classes in colleges of district Faisalabad *(Question No. 2107*)* 618
-Details about teachers and clerical staff of Government College for Women Jhelum *(Question No. 1187*)* 609
-Details about upgradation of higher secondary schools to degree colleges in district Sahiwal *(Question No. 2008*)* 612
-Details about vacant posts of teachers in colleges of district Narowal *(Question No. 2243*)* 631
-Establishment of degree colleges in Nankana Sahib and other details *(Question No. 3061*)* 653
-Establishment of Government Degree College for Women Multan and dilapidated condition of its building *(Question No. 2657*)* 643
-Justifications for not appointing Physical Education Diploma holders as Physical Education teachers *(Question No. 2766*)* 647
-Number of boys & girls colleges in district Faisalabad and other details *(Question No. 2096*)* 617
-Number of boys & girls colleges in Lahore and other details *(Question No. 2181*)* 625
-Number of girls & boys colleges in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2270*)* 635
-Number of colleges in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2122*)* 619
-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 645

-Number of Deans in Punjab University and other details *(Question No. 2415*)* 639
-Number of employees working under Director (Admn) Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3168*)* 654
-Number of students in Department of Fine Arts G.C University Faisalabad *(Question No. 2807*)* 648
-Number of teachers in Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2858*)* 649
-Number of teachers in Government Degree College district Sheikhupura *(Question No. 2295*)* 637
-Number of universities and colleges in Lahore and other details *(Question No. 3185*)* 655
-Research programmes in the Punjab University and other details *(Question No. 2215*)* 627
-Posting of administrative officers in Punjab University and other details *(Question No. 2418*)* 640

PAGE NO.

-Vacant posts of teachers in Government Degree College for Women Multan and other details *(Question No. 2656*)* 642

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questionS REGARDING-

-Details about irregularities committed by Punjab Government Science College Wahdat Road Lahore *(Question No. 2711*)* 646

-Details about provision of modern medical equipment in hospitals of Social Security Punjab *(Question No. 1126*)* 529

-Number of employees in Social Welfare Department Lahore and other details *(Question No. 3265*)* 571

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Privilege Motions No. 13 of 2013, No.10 of 2014 659

-Privilege Motions No.6, 7, 9, 11& 12 of 2013 and privilege motions No.1, 3, 6, 7, 8, 9 & 11 to 15 of 2014 660

J

JAVED AKHTAR, MR.

questions REGARDING-

-Action taken against officers and staff of Punjab Cooperative Bank involved in corruption *(Question No. 1345*)* 701

-Establishment of Government Degree College for Women Multan and dilapidated condition of its building *(Question No. 2657*)* 643

-Number of offices of Labour Department in district Okara and other details *(Question No. 1405*)* 541

-Vacant posts of teachers in Government Degree College for Women Multan and other details *(Question No. 2656*)* 642

-Works done by cooperative socities in district Multan and other details *(Question No. 1344*)* 732

K

KANWAL NAUMAN, MRS.

MOTION regarding- 674

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 675

Resolution REGARDING-

-Demand for increase in wages of artists of PTV

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS ADDITIONAL CHARGE OF HEALTH)***

point of order (ANSWER) REGARDING-

-Non-implementation of quota of Minorities fixed for recruitment in Government Servant 664

KIRAN IMRAN, MRS.

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Adjournment Motion No.237/14 658

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about formation of policy for eradication of child labour *(Question No. 3561*)* 556

-Details about labour colonies established by Punjab Workers Welfare Board *(Question No. 606*)* 518

-Details about prohibition of child labour in the province *(Question No. 3718*)* 568

-Details about provision of modern medical equipment in hospitals of Social Security Punjab *(Question No. 1126*)* 529

-Number of applications for provision of marriage, death grants and talent scholarship submitted by workers in Lahore *(Question No. 2424*)* 565

-Number of factories/institutions in district Faisalabad registered with Labour Department *(Question No. 1273*)* 537

-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in district Sheikhupura *(Question No. 1199*)* 562

-Number of offices of Labour Department in district Okara and other details *(Question No. 1405*)* 541

-Number of students in schools of Labour Department in Lahore and other details *(Question No. 3490*)* 553

-Number of vacant posts in schools of Labour Department Lahore *(Question No. 3489*)* 550

LEADER OF THE OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LUBNA FAISAL, MRS.

Resolution REGARDING-

-Demand for trial of cases of throwing acid in Anti-terrorist Courts under Anti-terrorist Laws 671

PAGE NO.

LUBNA REHAN, MRS.

questionS REGARDING-

-Land of the Punjab Provincial Cooperative Bank in the province and other details *(Question No. 1768*)* 702

-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 1769*)* 704

-Number of institutions of Social Welfare Department in district Rawalpindi and other details *(Question No. 1352*)* 534

-Number of offices of Environment Development Department in district Okara and other details *(Question No. 1551*)* 476

M

MADIHA RANA, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about poultry farms running without obtaining NOC in district Faisalabad *(Question No. 2097*)* 478

-Details about start of M.A classes in colleges of district Faisalabad *(Question No. 2107*)* 618

-Details about steps taken for control over pollution in Faisalabad *(Question No. 2098*)* 480

-Number of boys & girls colleges in district Faisalabad and other details *(Question No. 2096*)* 617

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology, Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Area of Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2860*)* 652

-Details about increase in admission seats of Government Girls Post-graduate College Sialkot *(Question No. 3188*)* 657

-Details about irregularities committed by Punjab Government Science College Wahdat Road Lahore *(Question No. 2711*)* 646

-Details about PhD degrees issued by Punjab University *(Question No. 2279*)* 637

-Details about promotion of PhD teachers in Punjab University *(Question No. 2312*)* 638

-Details about provision of budget to Government College for Women Baghbanpura, Lahore and utilization thereof *(Question No. 2859*)* 651

-Details about provision of funds to degree colleges of district Okara and utilization thereof *(Question No. 1544*)* 635

PAGE NO.

-Establishment of degree colleges in Nankana Sahib and other details *(Question No. 3061*)* 653

-Establishment of Government Degree College for Women Multan and dilapidated condition of its building *(Question No. 2657*)* 644

-Justifications for not appointing Physical Education Diploma holders as Physical Education teachers *(Question No. 2766*)* 648

-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 645

-Number of Deans in Punjab University and other details *(Question No. 2415*)* 639

-Number of employees working under Director (Admn) Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3168*)* 655

-Number of girls & boys colleges in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2270*)* 636

-Number of students in Department of Fine Arts G.C University Faisalabad *(Question No. 2807*)* 649

-Number of teachers in Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2858*)* 650

-Number of teachers in Government Degree College district Sheikhupura *(Question No. 2295*)* 637

-Number of universities and colleges in Lahore and other details *(Question No. 3185*)* 656

-Posting of administrative officers in Punjab University and other details *(Question No. 2418*)* 641

-Vacant posts of teachers in Government Degree College for Women Multan and other details *(Question No. 2656*)* 642

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*

point of order REGARDING-

-Demand for raising core issues instead of minor things in meeting between Prime Ministers of Pakistan and India and including members of the Oppostion in District Coordination Committees 574

question REGARDING- 647

-Justifications for not appointing Physical Education Diploma holders as Physical Education teachers *(Question No. 2766*)*

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of new block for post-graduate classes in Government Post Graduate College Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2123*)* 623

PAGE NO.

-Details about problems of Government Degree College for Women Lahore *(Question No. 2041*)* 615
-Details about start of M.A classes in colleges of district Faisalabad *(Question No. 2107*)* 618
-Details about teachers and clerical staff of Government College for Women Jhelum *(Question No. 1187*)* 609
-Details about upgradation of higher secondary schools to degree colleges in district Sahiwal *(Question No. 2008*)* 612
-Details about vacant posts of teachers in colleges of district Narowal *(Question No. 2243*)* 631
-Number of boys & girls colleges in district Faisalabad and other details *(Question No. 2096*)* 617
-Number of boys & girls colleges in Lahore and other details *(Question No. 2181*)* 625
-Number of colleges in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2122*)* 620
-Research programmes in the Punjab University and other details *(Question No. 2215*)* 628

MINISTER FOR COOPERATIVES
-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik

MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION
-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)

Minister for Human Rights & Minorities Affairs Additional Charge of Health
-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-SEE UNDER ASHFAQ SARWAR, RAJA

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY, TOURISM
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana

MINISTER FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Haroon Ahmed Sultan Bokhari, Syed

MINISTER FOR ZAKAT &USHR
-See under Nadeem Kamran, Malik

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 674, 748, 751

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

PAGE NO.

questionS REGARDING-

-Details about formation of policy for eradication of child labour *(Question No. 3561*)* 556

-Details about government steps taken for eradication of beggary *(Question No. 3397*)* 572

-Details about upgradation of higher secondary schools to degree colleges in district Sahiwal *(Question No. 2008*)* 612

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

question REGARDING-

-Details about increase in admission seats of Government Girls Post-graduate College Sialkot *(Question No. 3188*)* 657

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during session held on 26th May, 2014 576

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING-

-Abundance of Cylinder Gas Agencies in Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2795*)* 490

-Details about imposing ban on use of shopper bags *(Question No. 2794*)* 488

-Provision of loans by Punjab Provincial Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 2793*)* 735

MUHAMMAD FAYYAZ, MAHAR

Resolution REGARDING-

-Demand for declaring the union councils of tehsils Jhelum and Dina as calamitous and provision of financial aid to the farmers due to heavy hailing 670

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Details about steps taken for recovery of absconder children by Social Welfare Department *(Question No. 1167*)* 532

-Funds allocated for marriage of poor girls in Lahore *(Question No. 1701*)* 543

-Number of employees in Social Welfare Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2839*)* 560

-Number of institutions of Social Welfare Department in district Rawalpindi and other details *(Question No. 1352*)* 535

PAGE NO.

-Steps taken for collective marriages in the province and other details *(Question No. 768*)* 526

MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK *(Minister for Cooperatives)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Action taken against officers and staff of Punjab Cooperative Bank involved in corruption *(Question No. 1345*)* 701

-Appointment of President of the Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 2399*)* 710

-Details about cooperative socities in Lahore *(Question No. 3611*)* 740

-Details about eradication of illegal cooperative socities in district Rawalpindi *(Question No. 617*)* 726

-Details about government officers bearing offices of cooperative socities in the province *(Question No. 2474*)* 734

-Details about irregularities committed in Government Employees Cooperative Housing Society Lahore *(Question No. 2473*)* 720

-Details about reducing size of plots of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 255*)* 695

-Details about the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 3451*)* 739

-Land of the Punjab Provincial Cooperative Bank in the province and other details *(Question No. 1768*)* 702

-Land of Model Town Cooperative Housing Society Lahore and other details *(Question No. 407*)* 724

-Number and details about branches of the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1778*)* 706

-Number of branches of Cooperative Bank in district Multan and details of recovery *(Question No. 1340*)* 730

-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 1769*)* 705

-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank in district Lahore and other details *(Question No. 109*)* 689

-Number of Cooperative Housing Socities in Gujranwala and other details *(Question No. 3260*)* 738

-Number of cooperative socities in district Jhelum and other details *(Question No. 1170*)* 699

-Number of defaulters of Cooperative Bank in district Faisalabad and details of recovery *(Question No. 3115*)* 737

-Number of offices of Cooperative Department in district Jhelum and other details *(Question No. 1169*)* 698

-Number of registered cooperative societies in district Multan and other details *(Question No. 1339*)* 728

-Posting of Administrators in LDA Employees Housing Scheme Lahore and other details *(Question No. 270*)* 724

-Provision of loans by Punjab Provincial Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 2793*)* 735

PAGE NO.

-Query about decrease in interest-rate of loans granted by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 107*)* 683
-Steps taken for grant of loans to small farmers in Punjab and other details *(Question No. 658*)* 727
-Works done by cooperative socities in district Multan and other details *(Question No. 1344*)* 733

MUHAMMAD JAVED IQBAL AWAN, MALIK

question REGARDING-

-Details about pollution created by cement factory in district Khushab *(Question No. 2191*)* 505

MUHAMMAD MAHFOOZ MASHAHDI, SAYED

question REGARDING-

-Details about project of cleaning industrial water in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3379*)* 492

MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.

question REGARDING-

-Number of students in Department of Fine Arts G.C University Faisalabad *(Question No. 2807*)* 648

MURAD RAAS, DR.

point of order REGARDING-

-Disclosure of corruption committed by President Military Accounts Cooperative Housing Society and Secretary Model Town Society Lahore 741

questions REGARDING-

-Increase in air pollution due to burning tyres in factories of Lahore *(Question No. 1033*)* 494
-Number of factories in Afshan Park Ahmed Town Lahore and other details *(Question No. 1034*)* 495
-Number of teachers in Government Degree College district Sheikhupura *(Question No. 2295*)* 637

PAGE NO.

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-23rd May, 2014 468
-26th May, 2014 516
-27th May, 2014 601
-28th May, 2014 681

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

question REGARDING-

-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* **645**

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 748

Resolution REGARDING-

-Homage paid to Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif for making Pakistan first Islamic Atomic Power 749

NAHEED NAEEM, MRS.

question REGARDING-

-Provision of "Marriage Grant" to district Gujranwala and other details *(Question No. 1620*)* **564**

NASEER AHMAD, MIAN

questions REGARDING-

-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank in district Lahore and other details *(Question No. 109*)* 689

-Query about decrease in interest-rate of loans granted by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 107*)* 683

NASREEN JAWAID ALIAS NASREEN NAWAZ, MRS.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about problems of Government Degree College for Women Lahore *(Question No. 2041*)* 615

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-

-Area of Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2860*)* 651
-Details about increase in air pollution in Lahore *(Question No. 1789*)* 504
-Details about increase in fatal diseases in people of Lahore city due to poisonous water discharged by factories *(Question No. 1674*)* 504
-Details about prohibition of child labour in the province *(Question No. 3718*)* 568
-Funds allocated for marriage of poor girls in Lahore *(Question No. 1701*)* 543
-Number of teachers in Government College for Women Baghbanpura, Lahore and other details *(Question No. 2858*)* 649

NAZAR HUSSAIN, MR. *(Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs)*

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Demand for getting the dilapidated roads of Southern Punjab repaired by standard machinery used for construction of Multan Faisalabad Motorway 667
-Disappointment amongst poor patients due to non-payment of Zakat Fund to Government Hospitals 668
-Failure of District Administration in stopping illegal business of cylinder gas transfer 669
-Increase in heinous crimes due to not declaring DNA Test as a final proof by Islamic Ideology Council 747
-Non-availability of modern equipment and employees victim of financial crisis in Fire Brigade Lahore 582
-Turning the tomb of Queen Noor Jahan into ruins due to negligence of Archeology Department 668
-Worst condition of women confined in prisons of the Punjab 666

PAGE NO.

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Details about PhD degrees issued by Punjab University *(Question No. 2279*)* 636

-Details about promotion of PhD teachers in Punjab University *(Question No. 2312*)* 638

Resolution REGARDING-

-Demand for immediate execution of punishment of accused persons of murder and sexual torture 672

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 8th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 16th May, 2014 **753**

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION

-See under Mehwish Sultana, Ms.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

PAGE NO.

points of order REGARDING-

-Demand for raising core issues instead of minor things in meeting between Prime Ministers of Pakistan and India and including members of the Oppostion in District Coordination Committees 574
-Disclosure of corruption committed by President Military Accounts Cooperative Housing Society and Secretary Model Town Society Lahore 741
-Non-implementation of quota of Minorities fixed for recruitment in Government Service 662

privilege motions REGARDING-

-Insulting and baseless blames of Columnist Dr. Safder Mehmood upon MPAs 579
-Insulting behaviour of Vice Chancellor University of Sargodha with MPAs in meeting of Syndicate 581
-Refusal by SHO Police Station Ghala Mandi Sahiwal to attend phone call and to meet MPA 579

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 8TH SESSION OF 16TH ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 16TH MAY, 2014 753

Q

questions REGARDING-

COOPERATIVES DEPARTMENT-

-Action taken against officers and staff of Punjab Cooperative Bank involved in corruption *(Question No. 1345*)* 701
-Appointment of President of the Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 2399*)* 710
-Details about cooperative socities in Lahore *(Question No. 3611*)* 740
-Details about eradication of illegal cooperative socities in district Rawalpindi *(Question No. 617*)* 726
-Details about government officers bearing offices of cooperative socities in the province *(Question No. 2474*)* 734
-Details about irregularities committed in Government Employees Cooperative Housing Society Lahore *(Question No. 2473*)* 718
-Details about reducing size of plots of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 255*)* 694
-Details about the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 3451*)* 738

PAGE NO.

-Land of the Punjab Provincial Cooperative Bank in the province and other details *(Question No. 1768*)* 702
-Land of Model Town Cooperative Housing Society Lahore and other details *(Question No. 407*)* 724
-Number and details about branches of the Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1778*)* 706
-Number of branches of Cooperative Bank in district Multan and details of recovery *(Question No. 1340*)* 729
-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank and other details *(Question No. 1769*)* 704
-Number of branches of Punjab Provincial Cooperative Bank in district Lahore and other details *(Question No. 109*)* 689
-Number of Cooperative Housing Socities in Gujranwala and other details *(Question No. 3260*)* 737
-Number of cooperative socities in district Jhelum and other details *(Question No. 1170*)* 699
-Number of defaulters of Cooperative Bank in district Faisalabad and details of recovery *(Question No. 3115*)* 736
-Number of offices of Cooperative Department in district Jhelum and other details *(Question No. 1169*)* 697
-Number of registered cooperative societies in district Multan and other details *(Question No. 1339*)* 728
-Posting of Administrators in LDA Employees Housing Scheme Lahore and other details *(Question No. 270*)* 723
-Provision of loans by Punjab Provincial Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 2793*)* 735
-Query about decrease in interest-rate of loans granted by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 107*)* 683
-Steps taken for grant of loans to small farmers in Punjab and other details *(Question No. 658*)* 726
-Works done by cooperative socities in district Multan and other details *(Question No. 1344*)* 732

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

-Abundance of Cylinder Gas Agencies in Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2795*)* 490
-Challans of smoke releasing vehicles in Lahore and other details *(Question No. 2183*)* 486
-Details about action taken against manufacturers of polythene bags *(Question No. 2244*)* 506
-Details about air pollution in tehsil Tandlianwala, district Faisalabad *(Question No. 1573*)* 499
-Details about diseases broken out in district Mandi Bahauddin due to throwing wastage of Colony Sugar Mill into water logging drain *(Question No. 2286*)* 487
-Details about burning old tyres in factories in district Rahim Yar Khan 503

PAGE NO.

(Question No. 1635)*
-Details about challans of factories and kilns in district Okara 500
(Question No. 1585)*
-Details about challans of factories on account of creating pollution in 498
district Jhelum *(Question No. 1328*)* 488
-Details about imposing ban on use of shopper bags *(Question No. 2794*)*
-Details about increase in air pollution due to smoke of rickshaws 470
in Lahore *(Question No. 737*)* 504
-Details about increase in air pollution in Lahore *(Question No. 1789*)*
-Details about increase in fatal diseases in people of Lahore city due 504
to poisonous water discharged by factories *(Question No. 1674*)*
-Details about installment of water treatment plants in factories of 496
district Faisalabad *(Question No. 1244*)*
-Details about poisonous water of factories of districts Sheikhupura 491
and Nankana Sahib falling into Nala Dek *(Question No. 3062*)*
-Details about pollution created by cement factory in district Khushab 505
(Question No. 2191)*
-Details about ponds made for disposal of sewerage water in 506
Kachi Abadi Tibba Badar Sher Bahawalpur *(Question No. 2537*)*
-Details about poultry farms running without obtaining NOC 478
in district Faisalabad *(Question No. 2097*)*
-Details about project of cleaning industrial water in district 492
Mandi Bahauddin *(Question No. 3379*)*
-Details about steps taken for control over pollution in Faisalabad 480
(Question No. 2098)*
-Details about survey report of workshops established in Haveli Lakha, 502
Okara *(Question No. 1586*)*
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories in Lahore 473
(Question No. 871)*
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories of Lahore 494
(Question No. 1033)*
-Level of environmental pollution in district Lahore and other details 482
(Question No. 2182)*
-Number of factories in Afshan Park Ahmed Town Lahore and 495
other details *(Question No. 1034*)*
-Number of factories in district Kasur causing air and water pollution 508
and other details *(Question No. 2842*)*
-Number of offices of Environment Development Department in 476
district Okara and other details *(Question No. 1551*)*

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

-Area of Government College for Women Baghbanpura, Lahore 651
and other details *(Question No. 2860*)*
-Construction of new block for post-graduate classes in Government
Post Graduate College Toba Tek Singh and other details *(Question* 623
No. 2123)*

PAGE NO.

-Details about increase in admission seats of Government Girls Post-graduate College Sialkot *(Question No. 3188*)*	657
-Details about irregularities committed by Punjab Government Science College Wahdat Road Lahore *(Question No. 2711*)*	646
-Details about PhD degrees issued by Punjab University *(Question No. 2279*)*	636
-Details about problems of Government Degree College for Women Lahore *(Question No. 2041*)*	615
-Details about promotion of PhD teachers in Punjab University *(Question No. 2312*)*	638
-Details about provision of budget to Government College for Women Baghbanpura, Lahore and utilization thereof *(Question No. 2859*)*	650
-Details about provision of funds to degree colleges of district Okara and utilization thereof *(Question No. 1544*)*	635
-Details about start of M.A classes in colleges of district Faisalabad *(Question No. 2107*)*	618
-Details about teachers and clerical staff of Government College for Women Jhelum *(Question No. 1187*)*	609
-Details about upgradation of higher secondary schools to degree colleges in district Sahiwal *(Question No. 2008*)*	612
-Details about vacant posts of teachers in colleges of district Narowal *(Question No. 2243*)*	631
-Establishment of degree colleges in Nankana Sahib and other details *(Question No. 3061*)*	653
-Establishment of Government Degree College for Women Multan and dilapidated condition of its building *(Question No. 2657*)*	643
-Justifications for not appointing Physical Education Diploma holders as Physical Education teachers *(Question No. 2766*)*	647
-Number of boys & girls colleges in district Faisalabad and other details *(Question No. 2096*)*	617
-Number of boys & girls colleges in Lahore and other details *(Question No. 2181*)*	625
-Number of girls & boys colleges in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2270*)*	635
-Number of colleges in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2122*)*	619
-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)*	645
-Number of Deans in Punjab University and other details *(Question No. 2415*)*	639
-Number of employees working under Director (Admn) Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3168*)*	654
-Number of students in Department of Fine Arts G.C University Faisalabad *(Question No. 2807*)*	648
-Number of teachers in Government College for Women Baghbanpura,	649

	PAGE NO.
Lahore and other details *(Question No. 2858*)*	
-Number of teachers in Government Degree College district Sheikhupura *(Question No. 2295*)*	637
-Number of universities and colleges in Lahore and other details *(Question No. 3185*)*	655
-Research programmes in the Punjab University and other details *(Question No. 2215*)*	627
-Posting of administrative officers in Punjab University and other details *(Question No. 2418*)*	640
-Vacant posts of teachers in Government Degree College for Women Multan and other details *(Question No. 2656*)*	642
LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-	
-Details about formation of policy for eradication of child labour *(Question No. 3561*)*	556
-Details about labour colonies established by Punjab Workers Welfare Board *(Question No. 606*)*	518
-Details about prohibition of child labour in the province *(Question No. 3718*)*	568
-Details about provision of modern medical equipment in hospitals of Social Security Punjab *(Question No. 1126*)*	529
-Number of applications for provision of marriage, death grants and talent scholarship submitted by workers in Lahore *(Question No. 2424*)*	565
-Number of factories/institutions in district Faisalabad registered with Labour Department *(Question No. 1273*)*	537
-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in district Sheikhupura *(Question No. 1199*)*	562
-Number of offices of Labour Department in district Okara and other details *(Question No. 1405*)*	541
-Number of students in schools of Labour Department in Lahore and other details *(Question No. 3490*)*	553
-Number of vacant posts in schools of Labour Department Lahore *(Question No. 3489*)*	550
SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-	
-Details about government steps taken for eradication of beggary *(Question No. 3397*)*	572
-Details about projects of Women Development in Lahore *(Question No. 3614*)*	573
-Details about steps taken for recovery of absconder children by Social Welfare Department *(Question No. 1167*)*	531
-Funds allocated for marriage of poor girls in Lahore *(Question No. 1701*)*	543
-Number of employees in Social Welfare Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2839*)*	560
-Number of employees in Social Welfare Department Lahore and	571

PAGE NO.

other details *(Question No. 3265*)*

-Number of institutions established for recovery of absconder hairless children *(Question No. 2490*)* 567
-Number of institutions of Social Welfare Department in district Rawalpindi and other details *(Question No. 1352*)* 534
-Number of Women Welfare Institutions in district Okara and other details *(Question No. 3349*)* 572
-Provision of "Marriage Grant" to district Gujranwala and other details *(Question No. 1620*)* 564
-Steps taken for collective marriages in the province and other details *(Question No. 768*)* 525

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

-23rd May, 2014 469
-26th May, 2014 576
-27th May, 2014 614

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about challans of factories on account of creating pollution in district Jhelum *(Question No. 1328*)* 498
-Details about steps taken for recovery of absconder children by Social Welfare Department *(Question No. 1167*)* 531
-Details about teachers and clerical staff of Government College for Women Jhelum *(Question No. 1187*)* 609
-Land of Model Town Cooperative Housing Society Lahore and other details *(Question No. 407*)* 724
-Number of cooperative socities in district Jhelum and other details *(Question No. 1170*)* 699
-Number of offices of Cooperative Department in district Jhelum and other details *(Question No. 1169*)* 697
-Steps taken for collective marriages in the province and other details *(Question No. 768*)* 525

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about provision of budget to Government College for Women Baghbanpura, Lahore and utilization thereof *(Question No. 2859*)* 650
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories in Lahore *(Question No. 871*)* 473

PAGE NO.

-Steps taken for grant of loans to small farmers in Punjab and other details *(Question No. 658*)* 726

RAMESH SINGH ARORA, MR.

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 751

Resolution REGARDING-

-Demand for celebrating birthday of Baba Guro Nanak at government level and declaring that day as a national holiday 752

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

-23rd May, 2014 467
-26th May, 2014 515
-27th May, 2014 600
-28th May, 2014 680

Resolutions REGARDING-

-Demand for celebrating birthday of Baba Guro Nanak at government level and declaring that day as a national holiday 752
-Demand for declaring the union councils of tehsils Jhelum and Dina as calamitous and provision of financial aid to the farmers due to heavy hailing 670
-Demand for establishment of a help-desk in offices of DCOs of all districts for redress the grievances of women 673
-Demand for immediate execution of punishment of accused persons of murder and sexual torture 672
-Demand for increase in wages of artists of PTV 675
-Demand for trial of cases of throwing acid in Anti-terrorist Courts under Anti-terrorist Laws 671
-Homage paid to Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif for making Pakistan first Islamic Atomic Power 749

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

question REGARDING- 740

-Details about cooperative socities in Lahore *(Question No. 3611*)*

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during session held on 27th May, 2014

PAGE NO.

614
SAMEENA NOOR, MS.

question REGARDING-

-Number of Women Welfare Institutions in district Okara and other details *(Question No. 3349*)*

572
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Local Government & Community Development Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*

BILL *(Discussed)*-

-The Khwaja Fareed University of Engineering and Information Technology Rahim Yar Khan Bill, 2014 584

points of order (ANSWERS) REGARDING-

-Demand for raising core issues instead of minor things in meeting between Prime Ministers of Pakistan and India and including members of the Oppostion in District Coordination Committees 576

-Non-implementation of quota of Minorities fixed for recruitment in Government Service 663

privilege motion (ANSWER) REGARDING- 579

-Insulting and baseless blames of Columnist Dr. Safder Mehmood upon MPAs

Resolution REGARDING- 670

-Demand for declaring the union councils of tehsils Jhelum and Dina as calamitous and provision of financial aid to the farmers due to heavy hailing

SHAHZAD MUNSHI, MR.

point of order REGARDING- 662

-NON-IMPLEMENTATION OF QUOTA OF MINORITIES FIXED FOR RECRUITMENT IN GOVERNMENT SERVICE 553

questionS REGARDING- 550

PAGE NO.

-Number of students in schools of Labour Department in Lahore and other details *(Question No. 3490*)*
-Number of vacant posts in schools of Labour Department Lahore *(Question No. 3489*)*

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Abundance of Cylinder Gas Agencies in Toba Tek Singh and other details *(Question No. 2795*)*
-Challans of smoke releasing vehicles in Lahore and other details *(Question No. 2183*)* 490
-Details about action taken against manufacturers of polythene bags *(Question No. 2244*)* 486
-Details about air pollution in tehsil Tandlianwala, district Faisalabad *(Question No. 1573*)* 506
-Details about diseases broken out in district Mandi Bahauddin due to throwing wastage of Colony Sugar Mill into water logging drain *(Question No. 2286*)* 499
-Details about burning old tyres in factories in district Rahim Yar Khan *(Question No. 1635*)* 487
-Details about challans of factories and kilns in district Okara *(Question No. 1585*)* 503
-Details about challans of factories on account of creating pollution in district Jhelum *(Question No. 1328*)* 501
-Details about imposing ban on use of shopper bags *(Question No. 2794*)* 498
-Details about increase in air pollution due to smoke of rickshaws in Lahore *(Question No. 737*)* 489
-Details about increase in air pollution in Lahore *(Question No. 1789*)* 470
-Details about increase in fatal diseases in people of Lahore city due to poisonous water discharged by factories *(Question No. 1674*)* 505
-Details about installment of water treatment plants in factories of district Faisalabad *(Question No. 1244*)* 504
-Details about poisonous water of factories of districts Sheikhupura and Nankana Sahib falling into Nala Dek *(Question No. 3062*)* 497
-Details about pollution created by cement factory in district Khushab *(Question No. 2191*)* 491
-Details about ponds made for disposal of sewerage water in Kachi Abadi Tibba Badar Sher Bahawalpur *(Question No. 2537*)* 505
-Details about poultry farms running without obtaining NOC in district Faisalabad *(Question No. 2097*)* 507
-Details about project of cleaning industrial water in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3379*)* 479
-Details about steps taken for control over pollution in Faisalabad *(Question No. 2098*)* 493
-Details about survey report of workshops established in Haveli Lakha,

PAGE NO.

Okara *(Question No. 1586*)* 480
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories in Lahore *(Question No. 871*)* 502
-Increase in air pollution due to burning tyres in factories of Lahore *(Question No. 1033*)* 474
-Level of environmental pollution in district Lahore and other details *(Question No. 2182*)* 494
-Number of factories in Afshan Park Ahmed Town Lahore and other details *(Question No. 1034*)* 482
-Number of factories in district Kasur causing air and water pollution and other details *(Question No. 2842*)* 496
-Number of offices of Environment Development Department in district Okara and other details *(Question No. 1551*)* 508

477

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.

QUESTION regarding-

-Details about eradication of illegal cooperative socities in district Rawalpindi *(Question No. 617*)*

726

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Details about government steps taken for eradication of beggary *(Question No. 3397*)* 572
-Details about projects of Women Development in Lahore *(Question No. 3614*)* 573
-Details about steps taken for recovery of absconder children by Social Welfare Department *(Question No. 1167*)* 531
-Funds allocated for marriage of poor girls in Lahore *(Question No. 1701*)* 543
-Number of employees in Social Welfare Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2839*)* 560
-Number of employees in Social Welfare Department Lahore and other details *(Question No. 3265*)* 571
-Number of institutions established for recovery of absconder hairless children *(Question No. 2490*)* 567
-Number of institutions of Social Welfare Department in district Rawalpindi and other details *(Question No. 1352*)* 534
-Number of Women Welfare Institutions in district Okara and other details *(Question No. 3349*)* 572
-Provision of "Marriage Grant" to district Gujranwala and other details

PAGE NO.

(*Question No. 1620**) 564
-Steps taken for collective marriages in the province and other details (*Question No. 768**)
525

T

TAHIR, MIAN

questionS REGARDING-

-Number of employees in Social Welfare Department in district Faisalabad and other details (*Question No. 2839**)
-Number of factories/institutions in district Faisalabad registered with Labour Department (*Question No. 1273**)
560

537

TAIMOOR MASOOD, MALIK

question REGARDING-

-Details about provision of funds to degree colleges of district Okara and utilization thereof (*Question No. 1544**) 635

TARIQ YAQOOB, SYED

question REGARDING-

-Details about diseases broken out in district Mandi Bahauddin due to throwing wastage of Colony Sugar Mill into water logging drain (*Question No. 2286**) 487

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about challans of factories and kilns in district Okara (*Question No. 1585**) 500
-Details about survey report of workshops established in Haveli Lakha, Okara (*Question No. 1586**) 502

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

PAGE NO.

questionS REGARDING-

-Details about government officers bearing offices of cooperative socities in the province *(Question No. 2474*)* 734

-Details about irregularities committed in Government Employees Cooperative Housing Society Lahore *(Question No. 2473*)* 718

-Details about ponds made for disposal of sewerage water in Kachi Abadi Tibba Badar Sher Bahawalpur *(Question No. 2537*)* 506

-Number of applications for provision of marriage, death grants and talent scholarship submitted by workers in Lahore *(Question No. 2424*)* 565

-Number of Deans in Punjab University and other details *(Question No. 2415*)* 639

-Number of institutions established for recovery of absconder hairless children *(Question No. 2490*)* 567

-Posting of administrative officers in Punjab University and other details *(Question No. 2418*)* 640

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

QUESTIONS regarding-

-Number of branches of Cooperative Bank in district Multan and details of recovery *(Question No. 1340*)* **729**

-Number of registered cooperative societies in district Multan and other details *(Question No. 1339*)* **728**

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

QUESTIONS regarding-

-Details about poisonous water of factories of districts Sheikhupura and Nankana Sahib falling into Nala Dek *(Question No. 3062*)* 491

-Establishment of degree colleges in Nankana Sahib and other details *(Question No. 3061*)* 653